10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 1

Hazrat Muhammad ﷺ an Embodiment of Justice

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیکرِ انصاف

Words / Meanings

perfect model کامل نمونہ
attain حاصل کرنا
goodness اچھائی
piety پاکیزگی
individual انفرادی
guidance ہدایت
perfection تکمیل
spiritual روحانی
practical example عملی مثال
social area سماجی حلقہ
proved ثابت کیا
equitable منصفانہ
young trader نوجوان تاجر
reputation شہرت
fair and just منصفانہ
dispute تنازعہ
tribal conflict قبائلی کشمکش
justice انصاف
irrespective قطع نظر
Creed عقیدہ
race نسل
destitute مفلس
damage نقصان
revenge بدلہ
paid ادا کیا
Foe دشمن
magnitude قدو قامت
final day قیامت کا دن
affairs معاملات
intercede سفارش کرنا
punishment سزا
mention بیان کرنا
ruined تباہ ہوئی
Sermon خطبہ
pointed اشارہ کیا
ancestors آباءواجداد
hanged پھانسی دی
jews یہودی
suits مقدمات
in accordance with کے مطابق
Commandment حکم
interfere مداخلت کرنا
decline شائستگی سے انکار کرنا
upheld سب بلند رکھا
companion ساتھی
reported بیان کی
messenger پیغام رساں
proclaim باضابطہ اعلان کرنا
barrier رکاوٹ

Transcend ماورا various مختلف aspect پہلو

Paragraph # 1

(1) Hazrat Muhammad's ﷺ life is a perfect model and example for the people who want to attain goodness, piety and success in their individual as well as social life. People can seek light from the message and guidance from his life to achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life. He has set very high and noble ideals through his practical example for all mankind to follow in every field of life.

1

حضرت محمد ﷺ کی زندگی ان لوگوں کے لئے ایک کامل نمونہ اور مثال ہے جو اپنی انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی میں نیکی، تقویٰ اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لوگ زندگی کے اخلاقی، روحانی اور سماجی شعبوں میں کمال حاصل کرنے کے لئے آپ ﷺ کے پیغام اور حیات طیّبہ سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپؐ نے زندگی کے ہر شعبے میں تمام بنی نوع انسان کی پیروی کے لیے اپنی عملی مثالوں کے ذریعے نہایت اعلیٰ اور شاندار معیار قائم کیے۔

Paragraph # 2

(2) Hazrat Muhammad ﷺ practically proved that no one could be more just and equitable than the Rasool of Allah Almighty. As a young trader, he earned the good reputation of being an honest, fair and just businessman. He always had fair and just dealings with all people. When the Ka'bah was being constructed, there arose a dispute among the people regarding the Black Stone. He devised the most equitable plan for the setting of the Black Stone. This pleased everyone and saved them from a tribal conflict.

How did the Rasool ﷺ resolve the issue?

2

حضرت محمد ﷺ نے عملی طور پر ثابت کیا کہ رسول خدا سے زیادہ کوئی بھی عدل پسند اور منصف نہیں ہو سکتا۔ایک نوجوان تاجر کی حیثیت سے، آپ ﷺ نے راست گو، دیانت دار اور منصف تاجر شخص کے طور پر اچھی شہرت حاصل کی۔ تمام لوگوں کے ساتھ آپ ﷺ کے معاملات ہمیشہ صاف شفاف اور منصفانہ ہوتے۔جب کعبہ تعمیر کیا جارہا تھا، لوگوں کے درمیان حجرِ اسود کے حوالہ سے تنازعہ اٹھ کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے حجرِ اسود کی تنصیب کیلئے سب سے زیادہ منصفانہ مشورہ دیا۔اس بات نے ہر کسی کو خوش کر دیا اور انہیں قبائلی جھگڑے سے بچالیا۔

Paragraph # 3

(3) As head of the state of Madinah, he decided all cases on merit with justice and equity, irrespective of colour, creed, or race. Once a Quraish woman was found guilty of stealing. Some people wanted to save her from punishment in order to protect the honour of the family of the Quraish. They asked Hazrat Usama bin Zaid رضی اللہ تعالیٰ عنہ to intercede on her behalf. Hazrat Usama رضی اللہ تعالیٰ عنہ requested the Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم to forgive her. The Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم very furiously said, "Bani Israil was ruined because of this. They applied law to the poor and forgave the rich."

Why did the Quraish think that the Rasool ﷺ would favour them?

3

ریاستِ مدینہ کے سربراہ کی حیثیت سے، آپ ﷺ رنگ، عقیدہ یا نسل کی تفریق کے بغیر تمام فیصلے انصاف اور مساوات کی بنیاد پر کرتے۔ایک مرتبہ قریش کی ایک خاتون چوری کی مرتکب پائی گئی۔کچھ لوگ خاندانِ قریش کے وقار کی خاطر اسے سزا سے بچانا چاہتے تھے انہوں نے حضرت اسامہ بن زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اُس عورت کی سفارش کرنے کے لیے کہا۔ حضرت اسامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضور ﷺ سے اُسے معاف کر دینے کی درخواست کی۔ حضور ﷺ نے نہایت سختی سے فرمایا، "بنی اسرائیل اسی وجہ سے تباہ ہوئے۔وہ غریبوں پر قانون لاگو کرتے اور امیروں کو معاف کر دیتے"۔

Paragraph # 4

(4) During the Sermon, an Ansari seeing some men from the tribe of Banu Tha'lba sitting there stood up and pointed toward them and said, "Oh Rasool of Allah! Their ancestors killed a member of our family. We appeal to you to get one of them hanged in exchange for that." Hazrat Muhammad ﷺ replied, "The revenge of the father cannot be taken on his son."

4

خطبے کے دوران، ایک انصاری، قبیلہ بنو ثعلبہ کے کچھ آدمیوں کو وہاں بیٹھا دیکھ کر کھڑا ہو گیا اور ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "اے اللہ کے رسول ﷺ! ان کے آباء واجداد نے ہمارے خاندان کا ایک فرد قتل کر دیا تھا۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس کے بدلے میں ان میں سے کسی ایک کو پھانسی پر لٹکا دیا جائے"۔ حضورؐ نے جواب دیا۔ "باپ کا انتقام اس کے بیٹے سے نہیں لیا جا سکتا"۔

Paragraph # 5

(5) The Rasool ﷺ was so well-known for his justice that even the Jews, who were his bitter enemies, brought their suits to him and he decided the cases in accordance with the Jewish law. He very strictly followed the Commandment of Allah: *"If they come to you, either judge between them, or decline to interfere. If you decline, they cannot hurt you in the least. If you judge, judge in equity between them. For Allah loves those who judge in equity."* (5:42).

Why did the non-Muslims trust the Rasool ﷺ?

5

رسول اکرم ﷺ اپنے انصاف کی وجہ سے اس قدر مشہور تھے کہ حتیٰ کہ یہودی، جو آپ ﷺ کے بدترین دشمن تھے، آپ ﷺ کے پاس اپنے مقدمات لاتے اور آپ ﷺ یہودیوں کے قانون کے مطابق ان مقدمات کا فیصلہ کرتے۔ آپ ﷺ اللہ کے حکم پر بہت سختی سے عمل کرتے، "اگر وہ آپ کے پاس آئیں یا توان کا فیصلہ کر دو، یا ان کے معاملہ میں مداخلت کرنے سے انکار کر دو۔ اگر آپ انکار کر دو، تو وہ کسی صورت بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر آپ فیصلہ کرو تو ان کے درمیان عدال سے فیصلہ کرو۔ کیونکہ اللہ اُن کو پسند کرتا ہے جو عدل وانصاف سے فیصلہ کرتے ہیں"۔ آیت کا حوالہ نمبر (5:45)۔

Paragraph # 6

Justice demands that it should be upheld in all the circumstances, even if it goes against one's own self or one's family or relations. All of his life Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم judged other people's affairs with justice and told his companions to be just. It is reported by Hazrat Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہ that Allah's Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم said to him: "When two men come to you for judgement, never decide in favour of one without hearing the arguments of the other; it is then most likely that you will know the truth." Hazrat Muawia رضی اللہ تعالیٰ عنہ reported Allah's Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم saying, "Any ruler (or judge) who closes his door on the poor, the needy and the destitute, Allah closes His door on him when he becomes needy and destitute."	(6) What advice did the Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم give to Hazrat Ali رضی اللہ تعالیٰ عنہ?

6

انصاف کا تقاضا ہے کہ اس کو تمام حالات میں سربلند رکھا جائے، اگرچہ یہ کسی کی ذات، خاندان یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ جاتا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر دوسرے لوگوں کے معاملات کے فیصلے انصاف کے ساتھ کیے۔ اور اپنے صحابہ کرام کو انصاف پسند بننے کے لئے کہا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ (رضی اللہ) سے فرمایا: "جب دو آدمی فیصلے کے لیے آپ کے پاس آئیں تو دوسرے کے دلائل سنے بغیر ایک شخص کے حق میں فیصلہ کبھی نہ کرنا۔ تبھی غالب امکان ہے کہ تم سچائی جان جاؤ"۔ حضرت معاویہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا، "کوئی حکمران (یا منصف) جو غریبوں، محتاجوں اور مفلسوں پر دروازے بند کر دیتا ہے، جب وہ محتاج اور مفلس بن جائے تو خدا اس پر اپنے دروازے بند کر لیتا ہے۔

Paragraph # 7

(7) While Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم was on his death bed, he proclaimed, "If I owed something to anyone; or if I wronged any person, or damaged anyone's property or honour, my person, my honour and my property are here; he may take revenge on me in this world." There was complete silence. Only one person demanded a few dirhams which were paid to him.	What does the word "proclaimed" mean?

7

جب حضور ﷺ بسترِ وصال پر تھے، آپ ﷺ نے باضابطہ اعلان کیا۔" اگر میں کسی کا مقروض ہوں، اگر میں نے کسی شخص کے ساتھ بُرا سلوک کیا ہو، یا کسی کی جائیداد یا عزت کو نقصان پہنچایا ہو تو میری ذات، میری عزت اور میری جائیداد حاضر ہیں، وہ اس دنیا میں مجھ سے بدلہ لے سکتا ہے"۔ مکمل خاموشی چھاگئی۔ صرف ایک شخص نے چند درہم کا مطالبہ کیا جو اسے ادا کر دیئے گئے۔

Paragraph # 8

(8) Allah's Rasool ﷺ proved by his own example that no one could be more firm for justice than him, even if it was against his own interest or the interest of those who were near and dear to him. He decided every case brought to him, by friend or foe with justice, without fear or favour. A person of such magnitude transcends the barriers of time and space. People of all ages can find something in his life to provide them with guidance in their various fields of activity. The Holy Qur'an clearly mentions this aspect of his life, *"Indeed in the Rasool of Allah (Muhammad ﷺ) you have a good example to follow for him who hopes for (the meeting with) Allah and the Last Day, and remembers Allah much."* (33:21).

(From MUHAMMAD Encyclopedia of Seerah (Vol. 1) by Afzal ur Rahman)

8

اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی مثال سے یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی آپ ﷺ کی ذات سے بڑھ کر انصاف کے معاملے میں محکم / مستحکم نہیں ہو سکتا، حتیٰ کہ یہ آپ ﷺ یا آپ ﷺ کے اقرباء کے مفاد کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ دوست یا دشمن کی طرف سے لائے گئے ہر مقدمے کا فیصلہ آپؐ حمایت کے خوف کے بغیر انتہائی انصاف سے کرتے۔ ایسی اعلیٰ وارفع شخصیت زمان ومکان کی پابندیوں سے ماوراء ہے۔

تمام زمانوں کے لوگ آپ ﷺ کی حیات طیبہ سے اپنی زندگی کے مختلف شعبوں کے لیے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن حکیم میں آپ ﷺ کی حیات طیبہ کے اس پہلو کے بارے میں ارشاد ہے۔

" بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول (محمدؐ) کی زندگی بہترین نمونہ ہے جو اللہ کے حضور پیش ہونے اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے"۔ آیت کا حوالہ نمبر (33:21)۔

10th Class English Notes

Questions / Answers

Lesson No: 1

HAZRAT MUHAMMAD ﷺ AN EMBODIMENT OF JUSTICE

Q: How can people achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life?

A: People can achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life by seeking light from the message and guidance from the exemplary practical life of Holy prophet Hazrat Muhammad (ﷺ) in order to attain goodness, piety and success.

Q: How did the Rasool (ﷺ) set high and noble ideals for all mankind?

A: He set very high and noble ideals through his practical example for all mankind to follow in every field of life for the attainment of goodness, piety and success.

Q: How were people of Makkah convinced of the Rasool's (ﷺ) justice even before his prophet hood?

A: The fair dealings of holy prophet Hazrat Muhammad (ﷺ) with the people As a young trader and his impartiality in resolving conflicts among the people by devising equitable plans convinced the people of Makkah of his justice even before his prophet hood.

Q: What standards of Justice did the Rasool (ﷺ) practise head of the state of Madinah?

A: As Head of the state of Madinah, he decided all cases on merit with justice and equity irrespective of colour, creed or race.

Q: What made the non-Muslims bring their suits to the Rasool (ﷺ)?

A: The holy prophet (ﷺ) strictly followed commandments of Allah regarding justice and equity. Therefore, the non-Muslims used to bring their suits for cases as they witnessed him deciding cases with justice and according to their law.

Q: How does the Holy Quran describe the personality of the Rasool (ﷺ)?

A: The Holy Quran clearly describes the personality of the Rasul in the following words: "Indeed in the Rasool of Allah, (Mohammad ﷺ) you have a good example to follow for him who hopes for (the meeting with) Allah and the Last day, and remembers Allah much" (33:21).

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 2

Chinese New Year

چینیوں کا نیا سال

Words / Meanings

celebrate جشن منانا
considered سمجھا جاتا ہے
gathering اجتماع
display ظاہر کرنا
adults بالغ
symbolic علامتی
traditional روایتی
determine تعین کرنا
fall گر پڑنا
customary رسمی
Thoroughly مکمل طور پر
accidentally حادثاتی طور پر
throw پھینکنا
fortune قسمت

Association تعلق
warding off بھگانا
bad spirits بدروحیں
popular پسندیدہ
hang ٹانگنا
commonplace عام
Eve موقع
prosperity خوشحالی
long lasting زیادہ عرصہ رہنے والا
typical مثالی
specific مخصوص
previous گزشتہ
encourage حوصلہ افزائی کرنا

recipient وصول کنندہ
particular خاص
trait خوبی
reinvigorate تقویت دینا
associated منسلک
partake حصہ لینا
actually دراصل
clear out صاف کرنا
celebrations تقریبات
focused توجہ مرکوز
symbolize علامت ہونا
cycle چکر

Paragraph # 1

(1) Chinese New Year is a holiday that celebrates the beginning of a new year according to the Chinese lunar calendar. It is considered to be one of the most important holidays for Chinese families. The holiday is celebrated with big family gatherings, gift giving, eating of the symbolic foods and display of the festive decorations – all focused on bringing good luck for the new year and celebrating the coming of Spring. In China the lunar calendar is still used to determine traditional holidays like Chinese New Year. Since the lunar calendar is based on the phases of the moon-- which has a shorter cycle than the sun — Chinese New Year is never on the same day each year, but typically falls somewhere between January 21st and February 20th. Celebrations can actually last up to a month.

> Why is Chinese New Year never on the same day each year?

Here are some traditions associated with Chinese New Year.

1

چینیوں کے نئے سال کے پہلے روز چھٹی ہوتی ہے جسے چینی قمری تقویم کے مطابق نئے سال کے آغاز کی خوشی میں مناتے ہیں۔ یہ چینی خاندانوں کے لیے سب سے اہم چھٹیوں میں سے ایک تصور کی جاتی ہے۔ یہ چھٹی بہت بڑے خاندانی اجتماعات، تحائف دے کر، روایتی کھانے کھا کر اور تہوار کی زیبائش و آرائش سے منائی جاتی ہے۔ تمام تر توجہ نئے سال کے لیے خوش قسمتی لانے اور موسم بہار کی آمد کے جشن پر مرکوز ہوتی ہے۔ چین میں قمری کیلنڈر "تقویم" جو کہ چینیوں کے نئے سال کا تعین کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اب بھی روایتی چھٹیوں کے اعلان کے لئے کام آتا ہے۔ چونکہ قمری کیلنڈر (تقویم) چاند کے مدارج پر مبنی ہوتا ہے جس کا چکر سورج کے مقابلے میں چھوٹا ہوتا ہے۔ چینیوں کا نیا سال ہر دفعہ ایک ہی روز نہیں ہوتا۔ لیکن عام طور پر 21 جنوری اور 20 فروری کے درمیان کہیں واقع ہوتا ہے۔ لیکن تقریبات ایک مہینے تک جاری رہ سکتی ہیں۔ چینی نئے سال سے منسلک کچھ روایات مندرجہ ذیل ہیں:

Paragraph # 2

Cleaning Houses and New Clothes

(2) Prior to the first day of the New Year it is customary for families to thoroughly clean their houses. Doing this is said to clear out any bad luck from the previous year and to make the house ready to accept good luck for the coming year. All cleaning must be finished before the New Year's Day so there is no chance of accidentally throwing out the good fortune of the New Year. .Wearing black is not allowed due to its association with death, however, wearing red is encouraged as the colour is associated with warding off bad spirits.

> What is the Chinese belief about cleaning houses before the new year day?

گھروں کی صفائی اور نئے کپڑے

2

نئے سال کے پہلے روز سے قبل افراد خاندان روایتی طور پر اپنے گھروں کی مکمل طور پر صفائی کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایسا گزشتہ سال کی بد قسمتی کو صاف کرنے اور آنے والے سال کے لئے خوش قسمتی کو قبول کرنے کے لئے گھر کو تیار رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ تمام صفائی نئے سال کے پہلے روز سے قبل ختم ہو جانی چاہیے تاکہ نئے سال کی خوش قسمتی کو حادثاتی طور پر باہر پھینکنے کا کوئی موقع نہ ہو۔ موت سے منسلک ہونے کی وجہ سے سیاہ رنگ پہننے کی اجازت نہیں ہوتی، تاہم سرخ رنگ پہننے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ یہ رنگ بدروحوں کو بھگانے سے منسلک ہے۔

Paragraph # 3

Decorating the House

Another popular custom is to hang up signs and posters on doors and windows with the Chinese word ***fu*** written on them, which means luck and happiness. Buying flowers for the home is also commonplace since they symbolize the coming of spring and a new beginning. (3)

گھر کی آرائش

3

ایک اور مشہور رسم دروازوں اور کھڑکیوں پر علامتیں اور اشتہارات آویزاں کرنا ہے جن پر چینی لفظ "فو" لکھا ہوتا ہے، جس کا مطلب قسمت اور خوشی ہے۔ گھر کے لیے پھول خریدنا بھی عام ہے کیونکہ وہ موسم بہار کی آمد اور نئے آغاز کی علامت ہوتے ہیں۔

Paragraph # 4

New Year's Eve Dinner

On the eve of the Chinese New Year it is customary to visit relatives and partake in a large dinner where a number of specific foods are served. It is typical for a Chinese family to make eight to nine dishes for the New Year's Eve Dinner because in Chinese language the word "eight" means "prosperity" and the word "nine" means "long-lasting". (4)

> Why does this dinner consist of eight or nine dishes?

نئے سال کے موقع پر رات کا کھانا

4

چینیوں کے نئے سال کے موقع پر رشتہ داروں سے ملنا اور اُس بڑے کھانے میں شریک ہونا عام رواج ہے جہاں بے شمار خصوصی کھانے پیش کئے جاتے ہیں۔ نئے سال کے موقع پر رات کے کھانے میں آٹھ سے نو کھانے بنانا چینی خاندان کی ایک روایت ہے کیونکہ چینی زبان میں لفظ "آٹھ" کا مطلب "خوشحالی" اور لفظ "نو" کا مطلب "زیادہ دیر تک قائم رہنے والا" ہے۔

Paragraph # 5

Giving Good Luck Gifts

It is a traditional practice for adults to give children little red envelopes filled with money in order to symbolize wealth and prosperity for the coming year. It is also common for elders to present red packets to unmarried members of the family. Envelopes are not to be opened until the recipient has left the home of the giver. (5)

خوش قسمتی کے تحائف دینا

5

آئندہ سال کے لئے دولت اور خوشحالی کی علامت کے طور پر بڑوں کا بچوں کو رقم سے بھرے ہوئے چھوٹے سرخ لفافے دینا ایک روایتی طریقہ ہے۔ بزرگوں کا خاندان کے غیر شادی شدہ افراد کو سرخ لفافے پیش کرنا بھی عام ہے۔ لفافے تب تک نہیں کھولے جاتے جب تک وصول کنندہ (لینے والا) دینے والے کے گھر سے چلا نہ جائے۔

Paragraph # 6

Honouring the Animal

(6)

Every year is associated with one of the twelve animals of the Chinese zodiac. These animals are often represented in decorations. Some people believe that those born during the year of a particular animal may have the character traits of that animal.

> Is Chinese belief about people having character traits of animals a fact or an opinion?

جانوروں کی تکریم

6

ہر سال چینی بُرج کے بارہ جانوروں میں ایک کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ یہ جانور اکثر سجاوٹ کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں وہ لوگ جو ایک خاص جانور کے سال کے دوران پیدا ہوتے ہیں ان میں اس جانور کی خوبیاں ہو سکتی ہیں۔

Paragraph # 7

(7) Chinese New Year is a time when the family should come together in order to give thanks for the year that has passed, and reinvigorate themselves for the coming year.

7

چینیوں کا نیا سال ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب خاندان اکٹھا ہوتا ہے تاکہ گزشتہ سال کا شکریہ ادا کیا جائے، اور آئندہ سال کے لئے خود کو دوبارہ تقویت دی جائے۔

Lesson No: 2

CHINES NEW YEAR

Q: When does Chinese New Year start?

A: Chinese New Year typically Falls somewhere between January 21st and February 28th.

Q: Why do Chinese families do thorough cleaning of their houses before New Year's Day?

A: Chinese families do thorough cleaning of their houses before New Year's Day to clear out any bad luck from the previous year and to make the house ready to accept good luck for the coming year.

Q: Which colour is not allowed and which colour is encouraged on Chinese New Year? Why?

A: Wearing black is not allowed due to its association with death. However, wearing red is encouraged as the colour is associated with warding off bad spirits.

Q: What do decorations on doors and Windows symbolize?

A: The decorations on doors and windows symbolize the coming of spring and a new beginning with luck and happiness.

Q: What is the significance of New Year's Eve Dinner?

A: The New Year's Eve Dinner has great significance. It is typical for a Chinese family to make eight to nine dishes for the New Year's Eve dinner because in Chinese language the word "eight" means prosperity and the word "nine" means long lasting.

Q: What do the little red envelops filled with money symbolize?

A: The little red envelopes filled with money symbolize wealth and prosperity for the coming year.

Q: What is the importance of Chinese New Year for Chinese families?

A: The Chinese New Year is very important for Chinese families because it is a time when the families should come together in order to give thanks for the year that has passed and reinvigorate themselves for the coming year.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 3

Try again

دوبارہ کوشش کرو

Words / Meanings

heed توجہ دینا	conquer فتح کرنا	case معاملہ
succeed کامیاب ہونا	prevail پر غالب کرنا	reward صلہ
appear نظر آنا	strive محنت کرنا	folk لوگ
courage دلیری	disgrace شرم کی بات	patience صبر
Persevere ثابت قدم رہنا	though اگرچہ	view نظارہ
fear خوف کھانا	race دوڑ	

Paragraph # 1

(1) 'Tis a lesson you should heed--
Try again;
If at first you don't succeed,
Try again.
Then your courage should appear;
For if you will persevere,
You will conquer, never fear,
Try again.

What does the word 'persevere' mean?

ترجمہ:

یہ وہ سبق ہے جس پر آپ کو توجہ دینی چاہیے
دوبارہ کوشش کرو
اگر پہلی بار تم کامیاب نہ ہو تو
دوبارہ کوشش کرو
پھر آپ کی ہمت نظر آنی چاہیے۔
کیونکہ اگر تم ثابت قدم رہو گے تو
تم فتح یاب ہو گے۔ کبھی ڈرو مت
دوبارہ کوشش کرو۔

Paragraph # 2

(2) Once or twice though you should fail,
If you would at last prevail,
Try again.
If we strive, 'tis no disgrace
Though we did not win the race--
What should you do in that case?
Try again.

"If we strive, it is no disgrace," explain this sentence.

ترجمہ:

اگر تم ایک یا دو دفعہ ناکام ہو بھی جاؤ
اگر تم آخر تک ڈٹے رہو
دوبارہ کوشش کرو

اگر تم جد وجہد کرو تو اس میں کوئی عار نہیں

اگرچہ تم بازی نہ بھی جیتو

تو اس صورت میں تمہیں کیا کرنا چاہیے؟

دوبارہ کوشش کرو

Paragraph # 3

(3) If you find your task is hard.

Try again;

Time will bring you your reward,

Try again;

All that other folk can do,

Why with patience should not you?

Only keep this rule in view,

Try again.

> Why is the poet repeating the sentence 'try again'?

ترجمہ:

اگر تمہیں تمہارا کام مشکل لگے تو

دوبارہ کوشش کرو

وقت تمہیں تمہارا انعام دے گا۔

دوبارہ کوشش کرو

وہ سب جو دوسرے لوگ کر سکتے ہیں۔

تو پھر صبر کے ساتھ تم کیوں نہیں؟

صرف یہی اصول ذہن میں رکھو

دوبارہ کوشش کرو

Lesson No: 3

TRY AGAIN

Q: What is the lesson taught in the first stanza?

A: The lesson taught in the first stanza is that if at first we don't succeed, we should keep on trying. Failure or success doesn't matter. It's the perseverance and continuous effort that does matter. The poet presents the belief that one who tries consistently achieves success ultimately.

Q: What can we learn from failure?

A: We learn that if we fail, we should persist. We should face the failures manually.

Q: How is failure not a disgrace?

A: Failure provides us an opportunity to improve ourselves and face challenges. It gives us strength to stand on our feet. So, Failure is not a disgrace.

Q: How many times should we try and why?

A: There is no limit for trying again. We should keep on trying till our success. There is no end of glory. Therefore, we should go on trying persistently until we succeed.

Q: What should we do if we find our task hard?

A: If we find our task hard, we should try again. We should be steadfast as well.

Q: Give an example of struggle from your life.

A: Two years ago, I was in 8th class. I had a pressing urge to stand first in the class. But every time I failed to do so. I worked day and night. At last, my efforts bore fruit and I stood first in my class in the annual examination.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 4

First Aid

ابتدائی طبّی امداد

Words / Meanings

hurt زخم لگانا	minimal بہت کم	aspirin بخار اور درد کم کرنے والی دوا
suddenly اچانک	equipment سازوسامان	redness لالی
unwell طبیعت ناساز ہونا	unconscious بے ہوش	warmth حرارت
medical طبّی	crisis بحران	tackle سلجھانا
treatment علاج	management انتظامیہ	drainage مواد بہنا
immediate فوری	unexpected غیر متوقع	essential ضروری
timely بروقت	heal تندرست کرنا	infection تعفن
assistance مدد	ingredient عنصر	complication پیچیدگی
comprise مشتمل ہونا	appear نظر آنا	guideline رہنمائی
temporary عارضی	endanger خطرے میں ڈالنا	scrap خراش
technique طریقہ	harmful نقصان دہ	bandage پٹی
critical ضروری	expose کھلا چھوڑنا	continuously مسلسل
victim شکار	swelling سوجن	resume پھر شروع کرنا
administer انتظام کرنا	adhesive چپکانے والا	wound زخم
range حد	gauze جالی دار کپڑا	irritate جلن پیدا کرنا
carried لے گیا		

actual واقعی	antibiotic جراثیم کش	scissors قینچی
dirt میل/نجاست	ointment مرہم	Glove دستانہ
debris ملبہ/ٹکڑے	plaster پلستر	fluid سیال مادہ
tweezers چمٹی	shape شکل	soothing آرام دہ
remove ہٹانا	enough کافی	sunburn دھوپ میں جھلسنا
particle ذرہ	elastic لچک دار	sting ڈنک مارنا
reduce گھٹانا/کمی کرنا	sprain موچ آنا	
tetanus کزاز/تشنج	sling رسی کا ہلکا بنانا	

Paragraph # 1

(1) We all need help at times in our lives. Sometimes we may have accidents and we may get hurt. When we are injured or suddenly become unwell, we need someone to help us – someone who knows what to do. It is the temporary and immediate help. This timely assistance, comprising simple medical techniques, is most critical to the victims and is, often, life saving. Any lay person can be trained to administer first aid. This First Aid can be carried out using minimal equipment. First aid knowledge ranges from taking care of cuts to deal with an unconscious victim.

> What is the importance of knowledge of 'First Aid' in crisis management?

1

ہم سب کو اپنی زندگیوں میں بعض اوقات مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ کبھی کبھار ہمیں حادثات پیش آسکتے ہیں اور ہم زخمی ہو سکتے ہیں۔ جب ہم زخمی ہو جاتے ہیں یا اچانک ہماری طبیعت ناساز ہو جاتی ہے تو ہمیں کسی ایسے فرد کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے جو جانتا ہو کہ کیا کرنا ہے۔ یہ عارضی اور فوری مدد ہوتی ہے۔ آسان طبّی طریقوں پر مشتمل یہ بروقت مدد متاثرہ افراد کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے اور اکثر جان بچانے والی ہوتی ہے۔ کسی بھی عام شخص کو ابتدائی طبّی امداد دینے کی تربیت دی جاسکتی ہے۔ یہ ابتدائی طبّی امداد کم سے کم سامان کے ساتھ بھی دی جاسکتی ہے۔ ابتدائی طبّی امداد میں زخموں کی نگہداشت سے لے کر بے ہوش زخمی سے نپٹنے تک کا علم شامل ہے۔

Paragraph # 2

CUTS AND SCRAPES

(2) Handling minor accidents at home or on the road develops a sense of crisis management. This may prepare people to tackle with unexpected emergencies with great confidence. Minor cuts and scrapes usually do not need to go to the emergency room. Yet proper care is essential to avoid infection or other complications. Following guidelines can help you to handle crisis and take care of all.

2

زخم اور معمولی خراشیں

گھر یا سڑک پر ہونے والے معمولی حادثات سے نپٹنا ہنگامی حالات کو سنبھالنے کا شعور پیدا کرتا ہے۔ یہ لوگوں کو غیر متوقع ہنگامی صورتحال سے اعتماد کے ساتھ نپٹنے کے لئے تیار کر سکتا ہے۔ معمولی زخموں اور خراشوں کی صورت میں شعبہ حادثات میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم عفونت (جراثیم زدگی) اور دوسری پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے مناسب احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل ہدایات ہنگامی صورتِ حال سے نپٹنے اور ان تمام کا خیال رکھنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

- **Stop the bleeding:** Minor cuts and scrapes usually stop bleeding on their own. If they don't, apply gentle pressure with a clean cloth or bandage. Hold the pressure continuously for 20 to 30 seconds and if possible elevate the wound. Don't keep checking to see if the bleeding has stopped because this may damage or dislodge the clot that is forming and cause bleeding to resume. If blood spurts or continues flowing after continuous pressure, seek medical assistance.

خون بہنے کو روکنا:

عام طور پر معمولی زخموں اور خراشوں کی صورت میں خون بہنا خود بخود رُک جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو نرمی سے صاف کپڑے یا پٹی سے ہلکا سا دباؤ ڈالیں۔ بیس سے تیس سیکنڈ تک مسلسل دباؤ ڈالے رکھیں۔

اور اگر ممکن ہو تو زخم والے حصے کو اونچا رکھیں۔ بار بار مت دیکھیں کہ خون بہنا رُکا ہے یا نہیں کیونکہ ایسا کرنے سے خون کا وہ لوتھڑا خراب ہو سکتا ہے جا اپنی جگہ بدل سکتا ہے جس سے خون کا دوبارہ بہنا شروع ہو سکتا ہے۔ اگر مسلسل دباؤ کے باوجود بھی خون بہتا رہے تو طبّی امداد کے لیے رجوع کریں۔

- **Clean the wound:** Rinse out the wound with clean water. To clean the area around the wound, use soap and a washcloth. But soap can irritate the wound, so try to keep it out of the actual wound. If dirt or debris remains in the wound after washing, use tweezers cleaned with alcohol to remove the particles. If debris still remains, see your doctor. Thorough cleaning reduces the risk of infection and tetanus.

زخم کو صاف کریں:

صاف پانی سے زخم کو دھوئیں۔ زخم کے ارد گرد کے حصے کی صفائی کے لیے صابن اور صاف کپڑا استعمال کریں۔ لیکن صابن زخم میں سوزش پیدا کر سکتا ہے لہذا اسے اصل زخم والی جگہ سے دور رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر زخم کی صفائی کے بعد گندگی یا مٹی کے ذرات رہ جائیں تو الکوحل سے صاف کی ہوئی چمٹی کی مدد سے ان اجزاء کو ہٹا دیں۔ اگر پھر بھی گندگی رہ جائے تو آپ اپنے معالج سے رابطہ کریں۔ مکمل صفائی عفونت (جراثیم زدگی) اور تشنج کے خدشے کو کم کر دیتی ہے۔

- **Apply an antibiotic:** After you clean the wound, apply a thin layer of an antibiotic cream or ointment to help keep the surface moist. The products don't make the wound heal faster, but they can help your body's natural healing process work fast. Certain ingredients in some ointments can cause a mild rash in some people. If a rash appears, stop using the ointment.

جراثیم کش دوا لگائیں:

زخم کی صفائی کے بعد اس کی سطح کو نَم رکھنے کے لیے جراثیم کش کریم یا مرہم کی ہلکی سی تہہ لگائیں۔ یہ ادویات زخم کو جلد مندمل نہیں کرتیں۔ لیکن یہ آپ کے جسم کے قدرتی صحت یابی کے عمل کو تیز کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ کچھ مرہموں میں موجود بعض اجزاء کچھ لوگوں میں ہلکی سی خارش کا سبب بن سکتے ہیں۔ اگر خارش ظاہر ہو تو مرہم کا استعمال بند کر دیں۔

- **Cover the wound:** Bandages can help keep the wound clean and keep harmful bacteria out. After the wound has healed enough to make infection unlikely, exposure to the air will speed wound healing.

زخم کو ڈھانپ کر رکھیں:

پٹیاں زخم کو صاف رکھنے اور نقصان دِہ بیکٹیریا سے بچانے میں معاون ہو سکتی ہیں۔ جب زخم اتنا بھر جائے کہ اس میں عفونت کا خدشہ نہ رہے تو اس کو ہوا میں کھلا رکھنے سے اس کے مندمل ہونے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

- **Change the dressing:** Change the dressing at least daily or whenever it becomes wet or dirty. If you are allergic to the adhesive used in most bandages, switch to adhesive-free dressings or sterile gauze held in place with paper tape, gauze roll or a loosely applied elastic bandage. These supplies generally are available at pharmacies.

پٹی بدلیں:

پٹی کم از کم روزانہ بدلیں یا جب کبھی یہ گیلی یا گندی ہو جائے۔ اگر آپ پٹیوں میں استعمال ہونے والے چپکنے والے مواد سے تنگ آ جائیں تو بغیر چپکنے والی پٹیاں استعمال کریں یا جراثیم سے پاک جالی دار پٹی کاغذی ٹیپ کی مدد سے لگائیں۔ جالی دار پٹی یا ڈھیلی لچکدار پٹی کا استعمال کریں۔ یہ اشیاء عام طور پر فارمیسی (ادویات والی دکانوں) پر دستیاب ہوتی ہیں۔

- **Watch for signs of infection:** See your doctor if the wound is not healing or you notice any redness, increasing pain, drainage, warmth or swelling.

تعفن کی علامات پر نظر رکھیں:

اگر زخم مندمل نہ ہو رہا ہو یا آپ کوئی سرخی، بڑھتا ہوا درد، رسنا (مواد کا نکلنا) بخار یا سوجن دیکھیں تو اپنے معالج سے ملیں۔

Paragraph # 3

FIRST AID KIT

(3) Every office, factory, home and school should have an accessible first-aid box with the following recommended basic contents:

1. First Aid Book

Clearly explains how to handle the basic problems.

3

ابتدائی طبی امداد والا ڈبہ

ہر دفتر، کارخانہ، گھر اور سکول میں تجویز کردہ بنیادی اشیاء پر مشتمل قابلِ دسترس ابتدائی طبّی امداد والا ڈبہ ہونا چاہیے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہونی چاہئیں۔

1 ابتدائی طبی امداد کی کتاب

اس میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ بنیادی مسائل سے کیسے نبٹنا ہے۔

2. Band-aids (Plasters)

Band aids or Sticking plasters are good for dressing small wounds. They come in all shapes and sizes for fingers, legs, and anywhere else you might get little cuts. Make sure the Band aid is big enough to cover the wound, if not you should use a dressing instead.

2پلستر

پلستر یا چپکنے والے پلستر چھوٹے زخموں کی پٹی کے لئے اچھے ہوتے ہیں۔ وہ انگلیوں، ٹانگوں اور کوئی بھی جگہ جہاں آپ کو معمولی سا زخم آجائے اس کے لئے تمام اشکال اور جسامت کے ہوتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ امدادی پٹیاں اتنی بڑی ہوں کہ یہ زخم کو ڈھانپ سکیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو آپ اس کی بجائے پٹی استعمال کریں۔

3. Elastic Bandages

The elastic bandages are good for wrapping sprained joints or making a sling in the case of a broken arm.

3لچکدار پٹیاں

موچدار جوڑوں کو لپیٹنے یا ٹوٹے ہوئے بازو کے لیے لٹکن بنانے کے لئے لچک دار پٹیاں اچھی ہوتی ہیں۔

4. Gauze and Adhesive Tape

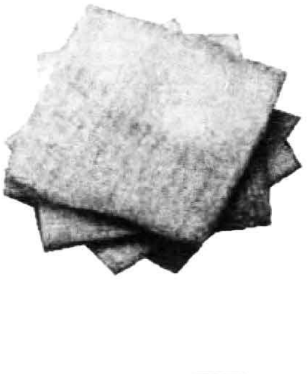

Gauze pads or rolls are cloth pads that are placed directly on a wound to protect and control bleeding (for larger cuts and scrapes). You will need adhesive tape to keep the gauze in place.

In an emergency, a clean cloth, hand towel, clean tee-shirt can be used to cover the wound.

4جالی دار اور چپکنے والی ٹیپ

جالی دار پیڈز یا رول کپڑے کی گدیاں ہوتی ہیں جو زخم (بڑے زخموں اور خراشوں کے لیے) کی حفاظت اور خون کے بہاؤ کو روکنے کے لیے براہِ راست زخم پر رکھی جاتی ہیں۔

جالی دار پٹی کو اپنی جگہ پر رکھنے کے لیے آپ کو چپکنے والی ٹیپ کی ضرورت پڑے گی۔ ناگہانی صورت میں ایک صاف کپڑا (ٹکوزی) دستی تولیہ، صاف ٹی شرٹ زخم کو ڈھانپنے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔

5. **Antiseptic Wipes (Alcohol Swabs) and Cotton Wool**

6. **Safety Pins and Tweezers**

7. **Scissors**

A pair of scissors is needed to cut the tape and gauze.

5زخموں کو صاف کرنے کے لئے جراثیم کش ادویات (الکوحل ادویات) اور رُوئی

6حفاظتی بکسوے اور چمٹی

7 قینچی

ٹیپ اور جالی دار کپڑے کو کاٹنے کے لئے قینچی کی ضرورت پڑتی ہے۔

8. **Latex Gloves**

Latex gloves are always a good idea, especially if you are dealing with body fluids from a stranger.

9. **Calamine Lotion**

Calamine lotion is used for soothing sunburns and stings.

8چمٹنے والے حفاظتی دستانے

چمٹنے والے حفاظتی دستانے کا استعمال ہمیشہ ایک اچھا خیال ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب آپ کسی اجنبی کے جسم سے بہنے والے مادے سے نبٹ رہے ہوں۔

9سکون آور لوشن

سکون آور لوشن سورج کے جھلساؤ اور ڈنک لگنے کی صورت میں راحت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

10. Clinical Thermometer

11. Analgesic Tablets

Such as aspirin or paracetamol

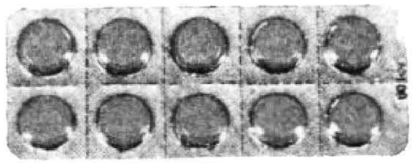

10 کلینیکل تھرمامیٹر

11 درد کو ختم کرنے والی گولیاں

جیسا کہ اسپرین اور پیراسٹامول

Lesson No: 4

FIRST AID

Q: You should not keep checking if the bleeding has stopped. Why?

A: We should not keep checking if the bleeding has stopped because this may damage or dislodge the clot that is forming and cause bleeding to resume.

Q: Why is it necessary to keep soap away from the wound?

A: It is necessary to keep soap away from the wound as the chemicals in a soap may cause irritation and itching.

Q: How is an antibiotic cream or ointment good in healing the wound?

A: An antibiotic cream or ointment is good in healing the wound because it helps keep the wound moist. They can help body's natural healing process work fast.

Q: What should you do if you are allergic to adhesive material used in most bandages?

A: If you are allergic to adhesive material used in most bandages, switch to adhesive free dressings or sterile gauze held in place with paper tape, gauze roll or a loosely applied elastic bandage.

Q: When do you need to see a doctor?

A: You need to see a doctor if the wound is not healing or you notice any redness, increasing pain, drainage, warmth or swelling.

Q: What should your first aid kit consist of?

A: Our first aid kit should consist of:

- First aid box
- Band-Aids
- Elastic bandages
- Gauze and Adhesive tape
- Antiseptic wipes
- Safety pins and tweezers
- Scissors
- Latex gloves
- Calamine lotion
- Clinical thermometer
- Analgesic tablets

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 5

Rain

بارش

Words / Meanings

leaves پتے	wondrous خیرہ کردینے والے	sight نظارہ
top سب سے اونچا سرا	round گول	rich گھنے
beneath نیچے	sunshine دھوپ	poor غریب
sweet noise جلترنگ	bright چمکدار	
near نزدیک	lovely روح پرور	

Paragraph # 1

(1) I hear leaves drinking rain;
I hear rich leaves on top
Giving the poor beneath
Drop after drop;
'Tis a sweet noise to hear
These green leaves drinking near.

What do the rich and the poor leaves stand for?

ترجمہ:

مجھے پتے بارش (کے قطروں) کو پیتے سنائی دیتے ہیں،

(یعنی بارش پتوں پر برس رہی ہے)

میں چوٹی کے گھنے پتوں پر مینا (کے قطرے) برسنے کی آواز سنتا ہوں،

جب وہ نچلے چھدرے (کم گھنے) پتوں پر ٹپکاتے ہیں

بوند، بوند پانی،

یہ جلترنگ (پانی پر بجائی جانے والی موسیقی) سننے میں کیف آور ہے

قریب ہیں ان سرسبز و شاداب پتوں پر برکھا کا برسنا۔

Paragraph # 2

(2) And when the sun comes out,
After this rain shall stop,
A wondrous light will fill
Each dark, round drop;
I hope the Sun shines bright;
It will be a lovely sight.

Do you also like the sun coming out after rain? Why?

ترجمہ:

اور جب سورج (بادلوں کی اوٹ سے) باہر آتا ہے،

بارش رکنے کے بعد،

تو آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی روشنی منور کر دے گی

ہر بے نور گول قطرے کو،

میں اُمید کرتا ہوں کہ سورج خوب چمکے گا،

یہ ایک خوبصورت منظر ہو گا۔

Lesson No: 5

THE RAIN

Q: What does the poet hear?

A: The poet hear the musical and rhythmic sound of raindrops falling on the upper leaves.

Q: What according to the poet is a sweet noise?

A: According to the poet, the sound of rain drops is a sweet noise.

Q: What will happen after the rain stops?

A: The sun will come out after the rain stops.

Q: How does the Sun come out after the rain?

A: After the rain, the sun will shine bright. It will spread lovely and wondrous light.

Q: How does the light fill the drops?

A: The light fills each dark, round drop equally.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 6

Television VS. Newspapers

ٹیلی ویژن، بمقابلہ اخبارات

Words / Meanings

coverage نشریات
entertainment تفریح
effective موثر
distinct نمایاں
require مطالبہ کرنا
omit چھوڑنا
aspect پہلو
convenient آسان
laziness کاہلی
Leisure فراغت
broadcast نشر کرنا
necessary ضروری
visual بصری
mastery of language زبان پر عبور

comparison موازنہ
proficient قابل
digest اچھی طرح سمجھ لینا
validity درستی
luxury سہولت
relevant متعلقہ
strength استحکام
viewer ناظرین
Feedback رائے
prefer ترجیح دینا
happening رونما ہونا
lack کمی
basic بنیادی
expert ماہر
updated تازہ ترین

slowly آہستگی سے
forum page عام آرا کا صفحہ
seem دکھائی دینا
reader قاری
analysis تجزیہ
watch دیکھنا
viewpoint نقطہ نظر
choose انتخاب کرنا
practically عملی طور پر
certain پریقین
effort کوشش
established وجود میں آیا
invented ایجاد کیا

Paragraph # 1

(1) News coverage over television is different from reading newspapers. Newspapers were primarily established to cover the news and later on they added entertainment. On the other side television was mainly invented for entertainment and then it became an effective news medium. Now television news has become a powerful rival to newspapers. Though both of these mediums cover the news effectively, there are distinct differences in the way they do it.

1

ٹیلی ویژن پر خبروں کی نشریات اخبارات پڑھنے سے مختلف ہے۔ اخبارات ابتدائی طور پر خبریں فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے تھے، اور بعد میں ان میں تفریح کا اضافہ کر دیا گیا۔ دوسری طرف ٹیلی ویژن بڑی حد تک تفریح کے لیے ایجاد کیا گیا اور پھر یہ خبر رسانی کا ایک مؤثر ذریعہ بن گیا۔ اب ٹیلی ویژن کی خبریں اخبارات کا ایک طاقتور حریف بن گئی ہیں۔ اگرچہ دونوں ذرائع موثر انداز میں خبریں پہنچاتے ہیں لیکن ان کے طریقہ کار میں نمایاں فرق ہے۔

Paragraph # 2

(2) Newspapers do not require us to sit at a place and read the news. Busy people may read the papers anytime of the day. They may read the news that is important to them early in the morning, and carry the paper with them to read in the bus or van. They may also choose to omit certain aspects of the news that they are not interested in.

> What is one good thing about newspapers?

2

اخبارات ہم سے ایک جگہ بیٹھنے اور خبریں پڑھنے کا مطالبہ نہیں کرتے۔ مصروف لوگ دن کے کسی وقت بھی اخبار پڑھ سکتے ہیں۔ وہ صبح سویرے ایسی خبر پڑھ سکتے ہیں جو اُن کے لیے اہم ہو اور وہ اخبار کو پڑھنے کے لئے بس یا ویگن میں اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ وہ خبروں کے ان بعض پہلوؤں کو نظر انداز کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جن میں وہ دلچسپی نہیں رکھتے۔

Paragraph # 3

(3) Television, on the other hand, requires its viewers to be at a certain place, at a certain time in order to watch and listen to the news. If they are busy people, they will miss the news. They cannot choose to read it on the move or throughout the day. They cannot even choose which piece of news they wish to skip. One way could be to record it and watch it later. But the point here is that it is not that convenient.

3

دوسری طرف ٹیلی ویژن کے ناظرین کو خبریں دیکھنے اور سننے کے لیے ایک مخصوص جگہ یا وقت درکار ہوتا ہے۔ اگر وہ مصروف لوگ ہیں تو خبریں دیکھنے سے رہ جائیں گے۔ وہ چلتے ہوئے یا دن کے اوقات میں اسے پڑھنے کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ حتیٰ کہ یہ بات بھی اُن کے اختیار میں نہیں ہے کہ وہ اپنی خواہش کے مطابق خبر کا کوئی حصہ چھوڑ سکیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کو ریکارڈ کیا جائے اور بعد میں دیکھا جائے۔ لیکن یہاں بات یہ ہے کہ یہ اتنا آسان کام نہیں ہے۔

Paragraph # 4

(4) Television brings laziness in us. We can view the news with a little or no effort since it is practically a form of entertainment. If we have the leisure time, we can view the television news anytime of the day and night. It broadcasts the news as it is happening. Much mastery of language is not necessary for the person who prefers to view the news on television because everything is visual and auditory. A person with a basic knowledge of the broadcast language will be able to view and understand it. In comparison, the reader of a newspaper needs to be proficient in the language in order to understand it better.

> How does television make us lazy?

4

ٹیلی ویژن ہمارے لئے سستی کا باعث بنتا ہے۔ ہم تھوڑی سی یا بغیر کسی کوشش کے خبریں دیکھ سکتے ہیں کیونکہ یہ عملی طور پر تفریح کی ایک شکل ہے۔ اگر ہمارے پاس فارغ وقت ہو تو ہم دن یا رات کے کسی بھی وقت ٹیلی ویژن پر خبریں دیکھ سکتے ہیں یہ خبروں کو ویسے ہی نشر کرتا ہے جیسے وہ

وقوع پزیر ہو رہی ہوتی ہیں۔ جو شخص ٹیلی ویژن پر خبریں دیکھنے کو ترجیح دیتا ہے اسے زبان پر زیادہ عبور درکار نہیں ہوتا کیونکہ ہر چیز بصری و سمعی ہوتی ہے۔ نشریاتی زبان کا بنیادی علم رکھنے والا شخص اسے (خبریں) دیکھ اور سمجھ سکتا ہے۔ اس کے برعکس، اخبار کے قاری کو اس کی بہتر سمجھ بوجھ کے لئے زبان میں مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

Paragraph # 5

Although television can give us the most updated news and visuals, newspapers can give us more in-depth coverage. Editorials and column writers can give us their expert views and analysis that we can digest slowly as we read them. Many people also opt to read more than one newspaper a day so as to get different viewpoints of the story and to check its validity. Readers can also give feedback to the articles by writing to the forum pages. Viewers of television news do not have this luxury as the news flies too fast for any feedback to be relevant. **(5)**

> Have you ever given your views on any article?

5

اگرچہ ٹیلی ویژن ہمیں تازہ ترین خبریں اور مناظر پیش کر سکتا ہے لیکن اخبارات ہمیں زیادہ تفصیلی اشاعت دے سکتے ہیں۔ اداریہ نویس اور کالم نگار ہمیں اپنی ماہرانہ رائے اور تجزیہ دے سکتے ہیں جسے ہم پڑھتے ہوئے آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ دن میں ایک سے زائد اخبار پڑھنے کو بھی ترجیح دیتے ہیں تاکہ خبر پر مختلف نقطہ نظر اور اس کی درستی کو جانچ سکیں۔ قارئین آراء والے صفحات پر لکھ کر مضامین کے بارے میں اپنی آراء بھی دے سکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن کے ناظرین یہ سہولت نہیں رکھتے کیوں کہ خبریں اتنی تیزی سے نشر ہوتی ہیں کہ ان کے متعلق کوئی رائے نہیں دی جا سکتی۔

Paragraph # 6

Each medium has strengths that the other does not. Each makes use of strong points that the other lacks. Television news is like having a fast food meal whereas reading newspapers is like having a ten course dinner. The ideal seems to be, if one has the time, to both read the news and watch it on television. **(6)**

> Which simile has the author used and why?

ہر ذریعہ کی طاقتیں ہیں جو دوسرے میں نہیں ہوتیں۔ ہر کوئی مضبوط نقطہ نظر کا استعمال کرتا ہے جس کی دوسرے کے پاس کمی ہوتی ہے۔ ٹیلی ویژن کی خبر فوری تیار شدہ کھانے کی مانند ہوتی ہے جب کہ اخبار کا مطالعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ ایک بہت پُر تکلف کھانا ہو۔ پسندیدہ بات یہ ہے کہ اگر انسان کے پاس وقت ہو تو وہ خبریں پڑھنے اور اسے ٹیلی ویژن پر دیکھنا دونوں ہی مثالی دکھائی دیتے ہیں۔

Lesson No: 7

LITTLE BY LITTLE ONE WALKS FAR!

Q: What are some distinctions of the writer?

A: The writer participated in various academic, literary and co-curricular activities and Won distinctions in the related fields during his school life. The most significant distinctions include Quaid-e-Azam badge in scouting, academic excellence award in district level declamation and essay writing competition and various positions in quiz competitions, computer application, geography and history.

Q: How has the writer spent his summer vacation?

A: The writer has spent his summer vacation by holding several summer jobs like joining English Language Centre, Mcdonald's and D.K Academy. The jobs helped him in developing sensibility to prepare himself mentally and financially.

Q: What has he gained from his summer jobs experiences?

A: He gained majority and responsibility from his different summer job experiences that helped him in not to be worried about the future but to look forward to the challenges of the future.

Q: How are these experiences helpful to him in future?

A: The experience of his summer job as a source of mental and financial stability is helpful in developing maturity and responsibility that will make him emotionally strong to look forward towards upcoming challenges of future life.

Q: What kind of student is the writer? Which of his qualities impress you?

A: The writer is hard working, versatile and well-rounded student. He is optimistic and takes deep interest in firsthand knowledge to excel in life. His ambitious nature, determination, positivity and consistency impresses me a lot.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 8

Peace

امن

Words / Meanings

wind تیز ہوا
roaring دھاڑتی ہوئی
smashing تباہ کن
monster بلا/عفریت
destruction تباہی
racking کام کو تباہ کر دینے والی
valleys وادیاں
vales گاڑیاں
spinning گھماتے ہوئے
broken ٹوٹا ہوا
flying بڑھاتے ہوئے
Core اصل/فطرت
center درمیان
eternal دائمی
stillness خاموشی
gentle مدھم
whispers سرگوشیاں
far away بہت دور
un important غیر اہم

Paragraph # 1

The wind is now
a roaring, smashing
monster of destruction,
raking all man's work
from the valleys,
from the vales,
and sends them spinning,
broken flying -

Why is wind compared to a monster of destruction?

ترجمہ:

اب ہوا
ایک طوفانی، تباہ کن
زبردست تباہی لانے والی عفریت ہے
انسان کے تمام کاموں کو تباہ و برباد کردینے والی
وادیوں سے
گھاٹیوں سے
اور انہیں گھماتے ہوئے بھیج دیتی ہے
ریزہ ریزہ کرکے اچھال دیتی ہیں۔

Paragraph # 2

But all of that is
not its core,
its center is in truth
eternal stillness
bright blue skies
and all you hear
are gentle whispers
far away
and unimportant.

Explain "its center is in truth".

ترجمہ:

لیکن یہ سب
اس کی (فطرت) نہیں۔
اس کا مرکز سچائی ہے۔
دائمی ٹھہراؤ
روشن نیلا آسماں
اور وہ سب جو تم سنتے ہو
میٹھی سرگوشیاں ہیں
بہت دور
اور غیر اہم.

Lesson No: 8

PEACE

Q: How is wind described in the first stanza?

A: The wind is described as a monster of destruction that is roars and break things apart. Its fierce mood results in catastrophic destruction that ruins all man's work.

Q: With what wind is compared in the first stanza?

A: Wind is compared with the monster of destruction in the first stanza.

Q: What is wind doing to all man's work?

A: The monstrous went completely destroys all man's work. Anything built by man is smashed down to the ground and sometimes the things whirl and fly in the air due to wind's rage.

Q: How does the scene look like when wind is still?

A: When the wind there is peace and tranquility everywhere. The sound of the cool and gentle breeze brings about comfort and satisfaction. When Breeze makes a rustling sound with leaves of trees, it soothes ears, and humans look revived, braced and pleased.

Q: What comparison is made in the second stanza?

A: In the second stanza the roaring monstrous wind compared to stillness and blue skies which is positive sign for peace and tranquility while the roars of the wind are compared to gentle whispers.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 9

Selecting the Right Career

درست پیشے کا انتخاب

Words / Meanings

select انتخاب کرنا	profession پیشہ	generally عام طور پر
career پیشہ	unfortunately بدقسمتی سے	highlights روشنی ڈالتا ہے
revolve گھومنا	guarantee ضمانت دینا	determine تعین کرنا
around گرد	profitable منافع بخش	analyze تجزیہ کرنا
disciplines شعبے	livelihood روزی	aptitude فطری صلاحیت
rewarding فائدہ مند	considerations توقعات	similarly اسی طرح سے
resultantly نتیجتاً	mental ذہنی	life changing زندگی بدلنے والی
unaware ناواقف	satisfaction اطمینان	promote ترقی دینا
opportunities مواقع	scope وسعت	outcome نتیجہ
advantageous مفید	seriously سنجیدگی سے	undoubtedly بلاشبہ
dynamic متحرک	significance اہمیت	equivalent مساوی
innovative جدید	trends رجحانات	Survey جائزہ
available دستیاب	decade عشرہ	mass communication ابلاغیات
traditional روایتی	professional پیشہ ور	emerged سامنے آیا
business portals کاروباری دنیا	disappointing مایوس کن	
	counselors مشورہ دینے والے	

hassle پریشانی

Paragraph # 1

There was a time when any student's future plans revolved around (1) becoming a doctor, a pilot or an engineer These few disciplines were thought to be the only fields that could offer rewarding careers in terms of both respect and money. Resultantly, students were unaware of other opportunities that could, perhaps, have been more advantageous.

> In the past, why did people want to become a doctor, an engineer or a pilot?

1

ایک وقت تھاجب کسی طالب علم کے مستقبل کے منصوبے ایک ڈاکٹر، پائلٹ یاانجینئر بننے کے گرد گھومتے تھے۔ یہ چند تعلیمی شعبے وہ واحد میدان سمجھے جاتے تھے جو عزت اور دولت دونوں کے لحاظ سے فائدہ مند پیشے مہیا کر سکتے تھے۔ نتیجتاً طلباء دوسرے مواقع سے بے خبر تھے جو شاید زیادہ مفید ہو سکتے تھے۔

Paragraph # 2

Today, life has become more dynamic and innovative. Gone are (2) the days when the medical and engineering fields were the only available choices. Now a whole world of non-traditional careers, from IT, electronic media and web networking to online business portals and fashion designing, are available for the young people.

2

آج زندگی زیادہ متحرک اور جدّت پسند بن گئی ہے۔ وہ دن گئے جب طب اور انجینئرنگ کے شعبے واحد دستیاب انتخابات تھے۔ اب آئی ٹی، الیکٹرانک میڈیااور ویب نیٹ ورکنگ سے لے کر آن لائن کاروباری دنیااور فیشن ڈیزائننگ تک غیر روایتی شعبہ جات کی پوری دنیانوجوان لوگوں کے لئے دستیاب ہے۔

Paragraph # 3

However, there still remains the question of choosing the right profession. Unfortunately, for most of us the right career merely means a profession that guarantees a profitable livelihood, but considerations like interest in the job and mental satisfaction should also be given importance. (3)

> Explain the phrase "profitable livelihood".

3

تاہم، درست پیشے کے انتخاب کا سوال اب بھی موجود ہے۔ بدقسمتی سے ہم میں سے زیادہ تر کے لئے درست پیش سے مراد محض ایک ایسا پیشہ ہے جو منافع بخش روزی کی ضمانت دیتا ہے، لیکن ملازمت میں دلچسپی اور ذہنی تسلی جیسی سوچ کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔

Paragraph # 4

The scope of any field in terms of market demand should also be considered very seriously. We cannot practically deny the significance of hiring trends; for example, a decade ago when computer science professionals were in demand, masses of MCS (Master of Computer Sciences) students flooded the market with extremely disappointing results. (4)

4

منڈی کی طلب کے لحاظ سے کسی بھی شعبے کی وُسعت کو سنجیدگی سے زیرِ غور لانا چاہیے۔ ہم عملی طور پر اُجرت پر کام لینے کے رجحانات کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر ایک عشرہ پہلے جب کمپیوٹر سائنس کے پیشہ ور افراد کی طلب تھی تو ایم سی ایس (ماسٹر آف کمپیوٹر سائنس) طلباء کی کثیر تعداد مارکیٹ میں اُمڈ آئی، جس کے نتائج انتہائی مایوس کن رہے۔

Paragraph # 5

(5) Career counselors are generally well informed about such trends. They can play a key role in guiding the youth towards a rewarding profession. This highlights the importance of a full time career-counseling department at the school level. The job of this department should be to determine the personalities of students, to observe and analyze their interests and to suggest suitable careers according to their aptitude. Most of the parents and students find themselves in a fix when deciding on a career. Parents are unaware of market trends, educational systems and the scope of any particular discipline. Similarly 14-15 year old students are not mature enough to make such life-changing decisions. So it is widely felt that career counseling must be promoted from school level.

> How do career counselors help you choose the right profession?

5

پیشہ کے بارے میں مشورہ دینے والے عام طور پر ایسے رُجحانات سے خوب آگاہ ہوتے ہیں۔ وہ نوجوانوں کو ثمر آور پیشہ کی طرف رہنمائی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ سکول کی سطح پر کل وقتی پیشے سے متعلق مشاورت کا شعبہ قائم کرنے کی اہمیت کو نمایاں کرتا ہے۔ اس شعبہ کا کام طلباء کی شخصیت کو جانچنا، اُن کی دلچسپیوں کا مشاہدہ اور تجزیہ کرنا اُن کی فطرتی صلاحیت کے مطابق مناسب پیشہ تجویز کرنا ہونا چاہیے۔ زیادہ تر والدین اور طلباء پیشے کا انتخاب کرتے وقت خود کو کشمکش میں مبتلا پاتے ہیں۔ والدین مارکیٹ کے رجحانات، تعلیمی نظام اور کسی خاص شعبے کے مستقبل کے بارے میں بے خبر ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے 14 سے 15 سال کی عمر کے طلباء اتنے سمجھدار نہیں ہوتے کہ وہ زندگی بدلنے والے ایسے فیصلے کر سکیں۔ اس بات کو شدت سے محسوس کیا جاتا ہے کہ سکول کی سطح پر مشاورت برائے پیشہ کو فروغ دینا چاہیے۔

Paragraph # 6

(6) Once a field has been selected, the next step is to enter that particular field. Which degrees, certifications, courses and subjects should be opted for? A student should also consult successful students and professionals of that particular field.

6

ایک دفعہ جب ایک شعبے کا انتخاب کر لیا جاتا ہے تو اگلا مرحلہ اُس شعبے میں داخل ہونا ہوتا ہے۔ کونسی سندیں (ڈگریز)، سرٹیفکیٹس (تصدیق نامے) نصاب اور مضامین منتخب کرنے چاہیے؟ ایک طالب علم کو اُس خاص شعبے کے کامیاب طلباء اور پیشہ ور افراد سے بھی مشاورت کرنی چاہیے۔

Paragraph # 7

(7) Following is a brief introduction to various career choices. This is the outcome of a survey conducted among senior students and professionals to know the most suitable pathway for their selected field.

7

مختلف پیشوں کے انتخاب سے متعلق مختصر تعارف ذیل میں درج ہے۔ یہ اُس تحقیقی جائزے کا نتیجہ ہے جو کہ ان کے منتخب شدہ شعبے کے لیے انتہائی موزوں راہ جاننے کے لیے بڑی کلاس کے طلباء (سینئر طلباء) اور پیشہ ور ماہرین سے لیا گیا۔

Paragraph # 8

(8) Chartered Accountancy (CA), undoubtedly one of the toughest and most highly paid professions, may be started directly after the completion of the Intermediate or equivalent education. However, according to experts, twelfth grade with business subjects like accountancy, business statistics, commercial geography etc. are the best route to a CA degree as it helps build concepts. The Business Studies and IT (Information Technology) fields also confuse young minds with a wide range of sub-disciplines. MBA (Master of Business Administration), MBIT (Master in Business and Information Technology), MSc. IT (Master of Sciences in Information Technology) and MSc. (Master of Computer Sciences) should ideally be followed by B.Com (Bachelor of Commerce), BBA (Bachelor of Business Administration), BBIT (Bachelor of Business and Information Technology) and BCS (Bachelor of Computer Sciences).

8

چارٹرڈ اکاونٹینسی (سی اے) بلاشبہ انتہائی مشکل اور سب سے زیادہ معاوضہ دینے والے پیشوں میں سے ایک ہے۔ جو انٹرمیڈیٹ یا اس کے مساوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد براہ راست شروع کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، ماہرین کے مطابق، کاروباری شعبے سے متعلق مضامین جیسا کہ فنِ حسابداری، کاروباری شماریات، کاروباری جغرافیہ وغیرہ کے ساتھ بارہویں جماعت، سی اے۔ کی سند حاصل کرنے کا بہترین راستہ ہیں کیونکہ یہ تصورات کی تشکیل و تعمیر میں مدد دیتے ہیں۔

کاروبار کا علم پڑھنے والے طلباء اور آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کا شعبہ وسیع ذیلی شعبہ جات کے ساتھ نوجوان اذہان کو پریشان کرتا ہے۔ ایم۔ بی۔ اے (ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن) ایم۔ بی۔ آئی ٹی (ماسٹرز ان بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی) ایم ایس سی، آئی ٹی (ماسٹرز آف سائنس ان

انفارمیشن ٹیکنالوجی) اور ایم سی ایس (ماسٹرز آف کمپیوٹر سائنسز) کو بی کام (بیچلر آف کامرس)، بی بی اے (بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن) بی۔بی۔آئی ٹی۔ (بیچلر آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی) اور بی سی ایس (بیچلر آف کمپیوٹر سائنسز) کے بعد کرنا چاہیے۔

Paragraph # 9

The engineering field has also been introduced to the new areas like Biomedical Engineering. A great opportunity in agriculture discipline has also been developed for pre-engineering students. **(9)**

9

انجینئرنگ کے شعبہ میں بھی نئے علوم جیسا کہ بائیو میڈیکل انجینئرنگ کو متعارف کرایا گیا ہے۔ پری انجینئرنگ طلباء کے لیے زرعی شعبہ میں بھی ایک عظیم موقع پیدا کیا گیا ہے۔

Paragraph # 10

Mass communication is certainly one of the fastest emerging industries in the world. This field is highly rewarding in terms of both respect and money. Unlike other disciplines, Mass Communication does not require a particular line of study; you may join this field after completing your BA, BCom or BSc, etc. Fashion designing has now emerged as a separate industry. A number of universities are offering degree programmes and diplomas in fashion designing. **(10)**

> Which of these professions have interested you the most? Why?

10

ذرائع ابلاغ یقیناً دنیا کی سب سے تیزی سے اُبھرتی ہوئی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ یہ شعبہ عزت اور معاش دونوں کے لحاظ سے بہت منافع بخش ہے۔ دوسرے شعبوں کے برعکس ابلاغیات ایک خاص طرز تعلیم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ بی اے، بی کام، یا بی ایس سی، وغیرہ مکمل کر کے اس شعبے میں آسکتے ہیں۔ فیشن اور ڈیزائنگ اب ایک علیحدہ صنعت کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ بہت زیادہ جامعات فیشن ڈیزائننگ میں ڈگری پروگرام اور ڈپلومے کروا رہی ہیں۔

Paragraph # 11

So before deciding on any career, make sure that you do not earn only money from your career but also mental peace and satisfaction. It is the only way to lead a hassle free professional life! (11)

11

لہذا کسی بھی شعبے کے بارے میں فیصلہ کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے پیشے سے نہ صرف روپیہ کماتے ہیں بلکہ ذہنی سکون اور اطمینان بھی حاصل کرتے ہیں۔ پریشانی سے آزاد پیشہ وارانہ زندگی گزارنے کا یہ واحد راستہ ہے۔

Lesson No: 9

SELECTING THE RIGHT CAREER

Q: What were some famous careers for the young people in the past?

A: Some famous careers for young people in the past were to be a doctor, a pilot or an engineer.

Q: Nowadays non-traditional Carriers are more appealing to young minds? Why?

A: Today life has become more dynamic and innovative. That's why non-traditional careers are more appealing to young minds.

Q: What is meant by the "right profession"?

A: Right profession means a profession that is in accordance with the interest and taste of the person. It also guarantees a profitable subsistence and mental satisfaction.

Q: Why is it important to consider the scope of any field?

A: The greater the scope of any profession is, the better social status it offers to us. So, it is important to consider the scope of any field because it helps to choose a right profession.

Q: Is there any need of proper career counselling department? Why?

A: Yes, there is a dire need of proper career counselling department because this department can determine the personalities of students. It can observe and analyze their interests. It can also suggest them suitable career according to their aptitude.

Q: How can career counselors help the young people?

A: Career counselors can play a key role in guiding the youth towards a rewarding profession. Secondly, 14-15 years old students are not mature enough to make life changing decisions, so, it is career counselors who can guide them in all the matters concerned.

Q: Which career do you want to opt for? Give reasons.

A: I want to go for teaching. It is a very noble profession. It is the teacher who makes doctor, engineers, lawyers and judges etc. Without the teachers no profession is possible. So, I would love to be a teacher.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 10

A World without Books

کتابوں کے بغیر دُنیا

Words / Meanings

recounted بیان کی	comprehend سمجھنا	road forward شاہراہ زندگی
stern سخت	aspiration تمنا	compassion ہمدردی
tracing تعاقب میں	connection ربط	observe مشاہدہ کرنا
disturbed خلل ڈالنا	comfort راحت	expression اظہار
beaming دمکتا ہوا	private نجی	possession ملکیت
deliciously پر لطف طریقے سے	nourishment نشوونما	depressing مایوس کن
frequently اکثر	relevance تعلق	flatter جھوٹی تعریف کرنا
demise زوال	gratification تسکین	delve چھان بین کرنا
persisted اقرار کرنا	fragrance خوشبو	invention ایجاد
negate the notion خیال کی تردید کرنا	immeasurable بے شمار	connected منسلک
	evidence گواہی/شہادت	resolve حل کرنا
complexities پیچیدگیوں	grandeur شان وشوکت	humanity انسانیت
non fiction غیر افسانوی	shelter پناہ گاہ	civilization تہذیب
loathe نفرت کرنا	sustenance روحانی غذا	Defy انکار کرنا

Paragraph # 1

(1) An Irish novelist Colm Toibin once recounted a story about observing a Cantonese man sitting on a Kowloon footpath reading a book. The man's face was stern with concentration, and his finger tracing the line being read. At times the man's expression would be disturbed in frustration at his progress. Finally, the reader looked up at the sky, while his face was beaming. It does'nt matter whether it was because of a sudden joy with the act of reading, or revelation from what was written, or delight at how the story resolved. The point is that he was in possession of something deliciously private – a connection between him and the writer, between the real world and the world described upon the pages.

> Have you ever experienced the same feelings while reading a book?

1

آئر لینڈ کے ایک ناول نگار کوم ٹائبن نے ایک مرتبہ کینٹونیز کے ایک آدمی سے متعلق ایک کہانی سنائی جو کولون کے فٹ پاتھ پر بیٹھا ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔ مطالعے میں غرق ہونے کی وجہ سے اس آدمی کا چہرہ سخت تھا، اور اس کی انگلی زیرِ مطالعہ سطر پر چل رہی تھی۔ کبھی کبھار، آگے بڑھنے پر پریشانی سے، آدمی کے چہرے کے تاثرات پراگندا ہو جاتے۔ آخر کار، قاری نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا، جب کہ اس کا چہرہ دمک رہا تھا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آیا کہ یہ مطالعہ کے عمل سے حاصل ہونے والی خوشی کی وجہ سے تھا یا جو لکھا ہوا تھا اس میں کسی کشف کی وجہ سے تھا یا کہانی کے اختتام سے حاصل ہونے والی خوشی کی وجہ سے تھا۔ اہم بات یہ ہے کہ وہ کسی نہایت اہم پُر لطف بات کے زیرِ اثر تھا جو اس کے اور مصنف کے درمیان، ایک حقیقی دنیا اور صفحات پر بیان شدہ دنیا کے درمیان ایک رابطہ تھی۔

Paragraph # 2

There is a frequently asked question; What would the world be like without books? The very question is absurd and depressing. It is always said that the latest technology signals the demise of the book. Decades ago, it was thought that the radio would replace books. This fear has persisted throughout with the inventions of television and Internet. But scenes like that of Cantonese man reading the book negate the notion that modern advances pose a threat to reading. Books are themselves a form of technology that is spread over the pages and makes us delve into the complexities of life. (4)

> Can modern technology take the place of books?

2

یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے۔ کتابوں کے بغیر دنیا کیسی ہو گی؟ یہ سوال لایعنی اور افسردہ کر دینے والا ہے۔ یہ ہمیشہ کہا جاتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کتابوں کے خاتمے کا اشارہ دیتی ہے۔ کئی دہائیاں پہلے، یہ سمجھا جاتا تھا کہ ریڈیو کتابوں کی جگہ لے لے گا۔ ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کی ایجاد کے ساتھ یہ خوف قائم رہا ہے۔ لیکن کینٹونیز کے ایک شہری کے کتاب پڑھنے جیسے مناظر اس خیال کو مسترد کرتے ہیں کہ جدید ترقیاں مطالعہ کے لئے ایک خطرہ ہیں۔ کتابیں بذاتِ خود ٹیکنالوجی کی ایک شکل ہیں جو کہ صفحات پر پھیلی ہوتی ہیں اور ہمیں زندگی کی پیچیدگیوں کی چھان بین کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔

Paragraph # 3

Literature is the story of humans. It is the record of who we are, where we come from and where we are going. Books make us travel at large. During our journey, we are connected with humanity. We identify ourselves with the characters we meet and learn whether we love, loathe, fear or flatter. They help us comprehend our faults and aspirations. They tell us who could we become if we are not careful. Reading provides the deepest connection to the morals that make us human, and part of a larger society. (3)

3

ادب انسانوں کی کہانی ہے۔ یہ اس بات کی علامت (قلمبند معلومات) ہے کہ ہم کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جا رہے ہیں۔
کتابیں ہمیں آزادانہ محوِ سفر رکھتی ہیں۔ اپنے سفر کے دوران ہم انسانیت سے رابطے میں رہتے ہیں۔ ہم ان کرداروں سے خود کو پہچانواتے ہیں جن سے ہم ملتے ہیں اور ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم، محبت، نفرت، خوف یا خوشامد کرتے ہیں۔ وہ ہمیں ہماری خامیوں اور خواہشات کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں ہمارا کیا بنے گا اگر ہم محتاط نہیں ہوتے۔ مطالعہ اُن اخلاقیات سے ہمارا گہرا تعلق جوڑتا ہے جو ہمیں انسان اور ایک بڑے معاشرے کا حصہ بناتے ہیں۔

Paragraph # 4

(4) Books are a source of comfort for us. They are a safe shelter. Throughout human history man has found peace in the written works. Books are bridges – through their pages we make our contact with society. Those who read more are better prepared to face the world than those who don't read.

4

کتابیں ہمارے لئے راحت کا ایک ذریعہ ہیں۔ وہ ایک محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ پوری انسانی تاریخ میں انسان نے سکون صرف تحریر کئے ہوئے کاموں میں ہی پایا ہے۔ کتابیں وہ پُل ہیں جن کے اوراق کے ذریعے ہم معاشرے سے قائم رہتے ہیں۔ وہ جو زیادہ مطالعہ کرتے ہیں ان لوگوں کی نسبت دنیا کا سامنا زیادہ بہتر طریقے سے کرتے ہیں جو مطالعہ نہیں کرتے۔

Paragraph # 5

(5) Though reading a book connects us with humanity, it is also the last truly private act in a world that has become too public. As a nourishment for the mind, it is slow food in a world given over to fast food. Blogs, text messages and e-books, bring relevance and instant gratification, much as newspapers and magazines do. But however important such forms are, they endure only as long as the stuff they are printed on. The comforts of books defy time, and break borders.

> Why does the author use the terms "fast food" and "slow food"?

Books offer other types of pleasures as well. The joy of their touch, sound and fragrance is immeasurable. The pleasure of their understanding is an addition to it. The sharing of a book with friends is still another form of joy. Libraries are the evidence of grandeur of a civilisation.

5

اگرچہ کتاب بینی ہمیں انسانیت سے منسلک کرتی ہے، یہ ایک ایسا ذاتی عمل بھی ہے جو بہت زیادہ عوامی بن چکا ہے۔ ذہنی نشو نما کے طور پر دنیا میں ذہنی نشو نما کرنے والی غذائیت سے بھرپور شے کی حیثیت سے یہ دنیا میں دیر سے پکنے والا کھانا ہے جسے فاسٹ فوڈ کے طور پر لیا جاتا ہے۔ ذاتی

تبصرے، تحریری پیغامات اور ای-بکس کافی حد تک اخبارات اور رسالوں کی طرح کا تعلق اور فوری اطمینان مہیا کرتی ہے۔ لیکن ایسی اقسام جتنی بھی اہم ہوں یہ تب تک برقرار رہتی ہیں جب تک یہ شائع شدہ مواد کی شکل میں ہوتی ہیں۔ کتاب بینی کی سہولت وقت اور جغرافیائی حدود سے بالاتر ہے۔

کتابیں دیگر اقسام کی خوشیاں بھی فراہم کرتی ہیں۔ ان کا لمس (چھونے کا احساس) آواز اور خوشبو کا لطف بے حساب ہے۔ اُنہیں سمجھنے کی خوشی اُس میں مزید اضافہ ہے۔ کتابوں کا اپنے دوستوں سے تبادلہ کرنا مزید ایک خوشی ہے۔ کتب خانے کسی بھی تہذیب کی شان و شوکت کے گواہ (آئینہ دار) ہوتے ہیں۔

Paragraph # 6

(6) It is important that we work to give every person the opportunity to enjoy books as shelters, sustenance, and roads forward. To imagine a world without books is to imagine a world without thought, feeling, compassion, history, or voice.

What role does a library play to promote the habit of book reading?

6

یہ بات اہم ہے کہ ہم ہر شخص کو موقع دینے کے لیے کام کریں تاکہ وہ کتابوں سے بطورِ پناہ گاہ، ذریعہ معاش اور ترقی کی شاہراہ سمجھ کر استفادہ کرے۔ کتابوں کے بغیر دنیا کا تصور کرنا ایک ایسی دنیا کا تصور کرنا ہے جو سوچ، جذبات، رحم دلی، تاریخ اور آواز سے عاری ہو۔

Lesson No: 10

A WORLD WITHOUT BOOKS

Q: How does a book connect the reader and the writer?

A: A book connects the reader and the writer by developing a connection as a bridge between the reader's real world and the world described upon the pages.

Q: In what way are books better than radio, TV and internet?

A: Books are better than radio, TV and internet as they are also a form of technology that is spread over the pages which we can read at our disposal to explore the complexities of life.

Q: "It's a slow food in a world given over to fast food" explain?

A: The term slow food is metaphorically used for the books and fast food is used for the blogs, text messages and e-books etc. Where slow food is better than fast food, the book reading is much better in nourishing the mind as compared to the instantly available knowledge and information.

Q: Why should people be given more opportunity to read books?

A: People should be given more opportunity to read books because books are a shelter for those who travel for the quest of the knowledge. They are the symbol of sustenance as man lives his life by showing compassion and feelings for others.

Q: Which book has inspired you the most? Why?

A: "The Sun also Rises" have inspired me the most. It is a novel by Earnest Hemingway. The reason is that it gives me message of hope and optimism. I get much inspiration when I come across the lines like. One generation goes, the other comes, the earth revolves and the sun also rises.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 11

Great Expectations

عظیم توقعات

Words / Meanings

expectations توقعات	abroad بیرون ملک	wealthy امیر
Lonely تنہا	attempted کوشش کی	in fact درحقیقت
orphan یتیم	sentenced to death موت کی سزا سنائی	actually اصل میں
warm hearted ہمدرد		board a ship بحری جہاز پر سوار ہونا
prisoner قیدی	firm مضبوط	bye law قانونی طور پر
escaped فرار ہوا	flat مکان کی منزل پر چند کمروں کا رہائشی حصہ	fortune قسمت
recapture دوبارہ پکڑنا	famous مشہور	promised وعدہ کیا
received وصول کیا	childhood بچپن	trial آزمائش
Regularly باقاعدگی سے	took place رونما ہوئی	studied پڑھائی کی
insurance بیمہ	kindness ہمدردی	prison قید
agent تجارتی نمائندہ	brought up پرورش پائی	attempted کوشش کی
Convict مجرم جو سزا بھگت رہے ہو	taken away لے جایا گیا	career پیشہ
allowance وظیفہ	visited ملاقات کی	

Paragraph # 1

(1) The novel *Great Expectations* was written by Charles Dickens, a famous English author. The story took place in England in the nineteenth century. The main character is called Pip. We read about his life from childhood to manhood.

> Have you read any novel by Charles Dickens?

1

ناول "عظیم توقعات" انگریزی زبان کے ایک مشہور مصنف چارلس ڈکنز نے لکھا۔ یہ کہانی انیسویں صدی میں انگلستان میں تخلیق ہوئی۔ مرکزی کردار پپ کہلاتا ہے۔ ہم ان کے بچپن سے جوانی تک کے حالاتِ زندگی کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

Paragraph # 2

(2) The story begins when Pip was a lonely orphan. He was brought up by his sister. She was very strict and hard with him. His best friend was Joe, his sister's husband. He was kind and warm-hearted. He loved Pip as if he were his own son.

> What kind of boy was Pip?

2

کہانی کا آغاز اُس وقت ہوتا ہے جب پپ ایک تنہا یتیم بچہ تھا۔ اس کی بہن نے اس کی پرورش کی۔ وہ بہت سخت گیر تھی اور اس کے ساتھ بہت سختی سے پیش آتی تھی۔ اُس کی بہن کا شوہر، جو اُس کا بہترین دوست تھا، وہ مہربان اور ہمدرد تھا۔ وہ پپ سے ایسے ہی محبت کرتا تھا گویا کہ (جیسے کہ) وہ اُس کا اپنا بیٹا ہو۔

Paragraph # 3

(3) One day, Pip gave something to eat and drink to a prisoner who had escaped from prison. The man was recaptured by soldiers and taken away. But he never forgot Pip's kindness.

3

ایک دن پپ نے ایک قیدی کو کچھ کھانے پینے کے لیے دیا جو جیل سے فرار ہو چکا تھا۔ سپاہیوں نے اسے دوبارہ گرفتار کیا اور ساتھ لے گئے۔ لیکن وہ پپ کی مہربانی کو کبھی نہ بھولا۔

Paragraph # 4

(4) Later, Pip was told that he would be given a lot of money. This was so that he could receive good education in London and become a better person.

4

بعد میں پپ کو بتایا گیا کہ اُسے بہت سارا پیسہ دیا جائے گا۔ یہ اس لیے تھا تاکہ وہ لندن میں اچھی تعلیم حاصل کر سکے اور ایک اچھا انسان بن سکے۔

Paragraph # 5

(5) In London. Pip studied hard. He received money regularly but he did not know where or who it came from. He lived in a flat with a young man who had little money but who worked for an insurance agent. They became friends. After some years, Pip was visited by the prisoner whom he had helped as a child. The man had been sent with other convicts to Australia and had become a very wealthy farmer there. In fact, he was the one that Pip's allowance came from. He wanted Pip to have the advantages of education and money although he was not a gentleman himself. Actually, he was still wanted by the police in England.

What changed Pip's life?

5

لندن میں پپ نے بہت محنت سے پڑھا۔ وہ باقاعدگی سے رقم وصول کرتا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ رقم کہاں سے یا کس کی طرف سے آتی۔ وہ ایک نوجوان کے ساتھ ایک فلیٹ میں رہتا تھا جس کے پاس کم پیسے تھے لیکن وہ ایک بیمہ کمپنی کے نمائندے کے لئے کام کرتا تھا۔ وہ دوست بن گئے۔ چند سالوں کے بعد، وہ قیدی پپ سے ملنے آیا جس کی اس نے بچپن میں مدد کی تھی۔

اُس شخص کو دوسرے قیدیوں کے ساتھ آسٹریلیا بھیج دیا گیا اور وہاں ایک بہت دولت مند کسان بن گیا تھا۔ در حقیقت یہ وہی آدمی تھا جس کی طرف سے پپ کا وظیفہ آتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ پپ تعلیم اور رقم کے فوائد حاصل کرے اگرچہ وہ خود ایک شریف انسان نہیں تھا۔ در حقیقت وہ ابھی بھی انگلستان کی پولیس کو مطلوب تھا۔

Paragraph # 6

Pip and his friend decided that London was too dangerous for the wanted man. They thought that Pip should take him abroad. As they attempted to board a ship, he was caught by the police. At his trial in court, he was sentenced to death by the judge. Before he could be hanged, he died in prison. By law, all his money belonged to the government. So Pip had to find a job to support himself. He became a clerk in his friend's office. Years later, he became part owner of the insurance firm. So, he had a successful career as a result of his own efforts and not because of the fortune that he had been promised. **(6)**

> How did Pip become a successful business man?

پپ اور اُس کے دوست نے فیصلہ کیا کہ لندن مطلوب شخص کے لئے بہت خطرناک جگہ ہے۔ اُنہوں نے سوچا کہ پپ اُسے بیرون ملک لے جائے۔ جیسے ہی اُنہوں نے بحری جہاز پر سوار ہونے کی کوشش کی، پولیس نے اُسے پکڑ لیا۔ عدالت میں مقدمے کی سماعت کے دوران، اُسے جج نے موت کی سزا سنائی۔ اس سے پہلے کہ اسے پھانسی دی جاتی، وہ قید خانے میں مر گیا۔ قانونی طور پر اُس کی تمام دولت حکومت کی ملکیت تھی۔ چنانچہ پپ کو اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے نوکری تلاش کرنا پڑی۔ وہ اپنے دوست کے دفتر میں کلرک بن گیا۔ برسوں بعد، وہ بیمہ کمپنی کا شراکتی مالک بن گیا۔ پس اپنی کوششوں کے نتیجے میں اُس نے ایک کامیاب مستقبل حاصل کیا نہ کہ اُس دولت کی وجہ سے جس کا اُس سے وعدہ کیا گیا تھا۔

Lesson No: 11

GREAT EXPECTATIONS

Q: Who looked after Pip after the death of his parents?

A: After the death of his parents, Pip's elder sister looked after him. She was hard on him.

Q: Who was Joe? How did he treat Pip?

A: Joe was the husband of Pip's sister. Despite the hard and strict behavior of Pip's sister, Joe was kind and warm hearted. He treated Pip with love and care as if he were his own son.

Q: Why did Pip give food and drink to the prisoner?

A: Pip gave food and drink to the prisoner because he found him in difficult and miserable condition. He helped him out of sympathy.

Q: What happened to the prisoner?

A: The prisoner was re-arrested by the police and sent to Australia as punishment.

Q: Why did the prisoner support Pip?

A: The prisoner did never forget the kindness and sympathy of Pip for him. Although he was not a gentleman himself, he supported him because he wanted Pip to have the advantages of education and money to become a successful man.

Q: What happened to the prisoner's wealth after his death?

A: After the death of the prisoner in the prison, all his property belonged to the government according to the law because he was sentenced to death at his court trial.

Q: Do you know a person who achieved success in life through his hard work?

A: Yes, I know many. One of them is doctor Abdul Qadir Khan. He is a nuclear scientist of Pakistan. He worked hard and through his hard labour he succeeded in making Pakistan a nuclear state.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 12

Population Growth and World Food Supplies

آبادی میں اضافہ اور دنیا میں خوراک کی فراہمی

Words / Meanings

population آبادی	alarming خطرناک	associate شریک
incessant مسلسل	deplete گھٹ جانا	irrigation آبپاشی
pressure دباؤ	fertile زرخیز	assist مدد کرنا
arable کاشت کے قابل	shortage کمی	supply مہیا کرنا
grow کاشت کرنا	significant اہم	acquire حاصل کرنا
continent براعظم	accelerate تیز کرنا	occurring واقعہ ہونا
biological حیاتیاتی	cost خرچ ہونا	energy توانائی
resources وسائل	improve سدھارنا	withdraw واپس لینا
vulnerable غیر محفوظ	management انتظامیہ	fertilizer کیمیائی کھاد
availability دستیابی	decrease کمی	substitute بدل
per capita فی کس	major اہم	pesticide کیڑے مار دوا
decline زوال پذیر ہونا	combine مل جانا	Technology ٹیکنالوجی
increase اضافہ کرنا	cultivation کھیتی باڑی	primarily ابتدائی طور پر
unprecedented بے مثال	massive بڑا	finite محدود
production پیداوار	consume صرف کرنا	generation نسل
aquatic پانی میں پیدا ہونے والا	region خطہ	sustain سہارا دینا
adequate کافی	individual ذاتی	Soil مٹی

essential ضروری

Paragraph # 1

(1) The alarming and incessant growth of population is causing serious economic problems in almost all continents. Great pressure is being placed on arable land, water, energy, and biological resources. As the world population grows, the food problem will become increasingly severe. The most vulnerable will be population in developing countries. The per capita availability of food grains has been declining for the past 25 years. Certainly with a quarter million people being added to the world population each day, the need for grains and all other food will reach unprecedented levels.

Below, world population and its growth trends are given.

- 10,000 years ago, 10 million people
- By 1850, population was 1 billion
- 80 more years to reach 2 billion in1930
- 45 years, it doubled again (4 billion in 1975)
- 12 years to reach 5 billion (1987)
- 6 billion in 1999
- By the year 2020, there will be 8 billion

1

آبادی میں مسلسل اور خطرناک اضافہ تقریباً تمام براعظموں میں سنگین معاشی مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ کاشت کے قابل زمین، پانی، توانائی، اور حیاتیاتی ذرائع پر بہت زیادہ دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جوں جوں آبادی میں اضافہ ہوگا، خوراک کا مسئلہ سنگین تر ہوتا چلا جائے گا۔ سب سے زیادہ ترقی پذیر ممالک میں آبادی غیر محفوظ ہوگی۔ فی کس اناج کی فراہمی پچھلے 25 سال سے مسلسل کم ہو رہی ہے۔ یقیناً ہر روز دنیا کی آبادی میں اڑھائی لاکھ افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اناج اور دوسری اشیائے خوردونوش کی ضرورت اس حد تک پہنچ جائے گی جس کی پہلے مثال نہیں ملتی۔

دنیا کی آبادی اور اس میں اضافے کے رجحانات نیچے دیئے گئے ہیں۔

دس ہزار سال پہلے، ایک کروڑ لوگ

1850 تک، آبادی ایک ارب تھی

مزید 80 سال میں 1930 میں 2 ارب تک پہنچ گئی

45 سال، یہ دوبارہ دگنی ہو گئی (1975 میں 4 ارب)

12 سالوں میں 5 ارب (1987)

1999 میں 6 ارب

2020 تک، 8 ارب ہو جائے گی

Paragraph # 2

(2) There are about quarter of a million people added to the planet per day. This exponential growth is mostly happening in the developing nations.

2

ہر روز اس دنیا میں تقریباً اڑھائی لاکھ لوگوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ شماریاتی اضافہ زیادہ تر ترقی پذیر اقوام میں ہو رہا ہے۔

Paragraph # 3

(3) More than 99 percent of the world's food supply comes from the land, while less than 1 percent is from oceans and other aquatic habitats. The continued production of an adequate food supply is directly dependent on ample fertile land, fresh water and energy. As the human population grows, the requirements for these resources also grow. Even if these resources are never depleted, on a per capita basis they will decline significantly because they must be divided among more people. At present, fertile agricultural land is being lost at an alarming rate. The shortage of productive fertile land combined with decreasing land productivity is the major cause of current food shortages.

What does the word "depleted" mean?

3

دنیا کی خوراک کا 99 فیصد سے زیادہ زمین سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جبکہ ایک فیصد سے کم سمندروں اور دوسرے پانی کے ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے۔ دنیا کو مسلسل اور مناسب مقدار میں خوراک کی فراہمی براہِ راست توانائی، تازہ پانی اور بہت زیادہ زرخیز زمینوں پر منحصر ہے۔

جب انسانی آبادی میں اضافہ ہوتا ہے تو ان ذرائع کی طلب میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر یہ وسائل کبھی بھی ختم نہ کیے جائیں تو فی کس کی بنیاد پر کافی حد تک کم ہو جائیں گے کیونکہ انہیں زیادہ لوگوں میں تقسیم کیا جانا ہوگا۔ موجودہ صورتحال میں زرخیز زرعی زمینوں میں خطرناک حد تک کمی واقع ہو رہی ہے۔ موجودہ دور میں خوراک کی کمی کی سب سے اہم وجہ زرخیز زرعی زمین میں کمی اور زمین کی پیداواری صلاحیت کا کم ہونا ہے۔

Paragraph # 4

Water is another critical item for all crops. Massive amount of water (4)
is required during the growing season for cultivation. In fact, agricultural production consumes more fresh water than any other human activity. In many countries, people are facing shortage of fresh water. Competition for water resources among individuals, regions, countries and associated human activities are already occurring with the current world population. Water resources, critical for irrigation, are under great stress as populous cities, states, and countries require and withdraw more water from rivers, lakes, and aquifers every year. A major threat to maintaining future water supplies is the continuing over-use of surface and ground water resources. (5)

> Do you also face shortage of water in your locality? Why?

4

تمام فصلوں کے لئے پانی ایک اور انتہائی اہم چیز ہے۔ فصلوں کی کاشت کے موسم کے دوران پانی کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ درحقیقت، کسی بھی دوسری انسانی سرگرمی کی نسبت زرعی پیداوار زیادہ مقدار میں تازہ پانی استعمال کرتی ہے۔ بہت سارے ممالک میں لوگوں کو تازہ پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ پانی کے ذرائع کے لیے انفرادی، علاقائی اور ممالک کے درمیان مسابقت اور ایسی انسانی سرگرمیاں دنیا کی موجودہ آبادی کے ساتھ پہلے سے ہی وقوع پذیر ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ پانی کے ذرائع جو کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے اہم ہیں بہت زیادہ دباؤ کا شکار ہیں کیونکہ گنجان آباد شہروں ریاستوں اور ممالک کو دریاؤں، جھیلوں اور زمینی آبی ذخائر سے ہر سال زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ اسے نکالتے ہیں۔ مستقبل میں پانی کی ضروریات کو برقرار رکھنے کے لئے جو سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے وہ زمین پر اور زیر زمین پانی کے ذخائر کا بے جا استعمال ہے۔

Paragraph # 5

Fossil energy is another prime resource used for food production. Nearly 80 per cent of the world's fossil energy is being used by the developed countries. The intensive farming technologies of the developed countries use massive amounts of fossil energy for fertilizers, pesticides, irrigation, and for machines as a substitute for human labour. In developing countries, fossil energy has been used primarily for fertilizers and irrigation to help maintain yields rather than to reduce human labour inputs. Because fossil energy is a finite resource, its depletion accelerates as population needs for food and services escalate. Thus, cost of fuel increases everywhere.

How is fossil energy a finite resource?

5

فوسل توانائی خوراک کی پیداوار حاصل کرنے کا ایک اور دوسرا اہم ذریعہ ہے۔ تقریباً دنیا بھر کی 80 فیصد فوسل توانائی ترقی یافتہ ممالک استعمال کرتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک کی پیداوار میں اضافہ کرنے والی ٹیکنالوجی، کھادوں، کیڑے مار ادویات، آبپاشی اور انسانی محنت کے نعم البدل کے طور پر مشینوں کے لیے سب سے زیادہ فوسل توانائی کا استعمال کرتے ہیں۔

ترقی پذیر ممالک میں، فوسل توانائی کا استعمال بنیادی طور پر کھادوں اور آبپاشی کے لئے کیا جاتا ہے۔ تاکہ انسانی محنت کو کم کرنے کی بجائے پیداوار کو برقرار رکھا جائے۔ کیوں کہ فوسل توانائی ایک محدود ذریعہ ہے۔ اس لیے آبادی کی خوراک اور خدمات میں اضافے کے ساتھ اس کی کمی میں تیزی آجاتی ہے اس طرح ایندھن کی قیمت ہر جگہ بڑھ جاتی ہے۔

Paragraph # 6

(6) Certainly improved technology will assist in more effective management and use of resources, but it cannot produce an unlimited flow of those vital natural resources that are the raw materials for sustained agricultural production. For instance, fertilizers enhance the fertility of eroded soils, but humans cannot make topsoil. Indeed, fertilizers made from finite fossil fuels are presently being used to compensate for eroded topsoil. A productive and sustainable agricultural system depends on maintaining the integrity of biodiversity.

6

یقیناً زیادہ بہتر ٹیکنالوجی وسائل کے مئوثر انتظام اور استعمال میں مددگار ثابت ہوگی۔ لیکن یہ ان بیش قیمت قدرتی وسائل کو لامحدود طور پر پیدا نہیں کر سکتی جو کہ پہلے سے موجود زرعی پیداوار کے لیے خام مال کے موجودہ نظام کے لئے خام مال ہیں۔ مثال کے طور پر کھادیں کٹاؤ والی زمینوں کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہیں لیکن انسان زمین کی بالائی سطح نہیں بنا سکتے ہیں۔ درحقیقت محدود فوسل ایندھن سے بنائی گئی کھادیں اس وقت

کٹاؤ والی زمینوں کی بالائی سطح کی تلافی کرنے کے لئے استعمال کی جارہی ہیں۔ایک پیداواری اور مضبوط زرعی نظام کا انحصار ماحول میں حیاتیاتی تنوع کی سالمیت کو برقرار رکھنے پر ہے۔

Paragraph # 7

(7) Strategies for the future must be based on the conservation and careful management of land, water, energy, and biological resources needed for food production. Yet none of these measures will be sufficient to ensure adequate food supplies for future generations unless the growth in the human population is simultaneously curtailed. Several studies have confirmed that to maintain a relatively high standard of living throughout the world, the optimum world population should be less than 2 billion. Therefore, from now until an optimum population is achieved, strategies for the conservation of land, water, energy, and biological resources are to be implemented effectively. Maintaining a sound and productive environment all over the world is essential.

What other word you can use to replace "optimum"?

7

مستقبل کے لئے حکمت عملیوں کا انحصار لازمی طور پر زمین، پانی، توانائی اور خوراک کی پیداوار کے لیے ضروری حیاتیاتی وسائل کی بقاءاور محتاط انتظام پر ہونا چاہیے۔تاہم ان میں سے کوئی بھی اقدام مستقبل کی نسلوں کے لئے خوراک کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اس وقت تک کافی نہیں ہوگا جب تک کہ انسانی آبادی میں بھی اس کے ساتھ کمی واقع نہ ہو۔بہت سے تحقیقاتی مطالعہ جات نے یہ تصدیق کی ہے کہ پوری دنیا میں نسبتاً بلند معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے دنیا کی مناسب ترین آبادی دو ارب سے کم ہونی چاہیے۔اس لیے جب تک آبادی کی مناسب ترین تعداد حاصل نہیں کی جاتی، اس وقت تک زمین، پانی، توانائی اور حیاتیاتی وسائل کو محفوظ بنانے کے لیے موثر حکمت عملیوں کا اطلاق کرنا چاہیے۔مجموعی طور پر ایک مضبوط اور پیداواری ماحول کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

Lesson No: 12

POPULATION GROWTH AND WORLD FOOD SUPPLIES

Q: Which areas are most affected by incessant growth in population?

A: The developing countries are the most affected areas by the incessant growth in population.

Q: Why are the developing countries going to suffer more due to over-population?

A: The developing countries are going to suffer more due to over-population because food problems are very severe in these countries. The per capita availability of food grains has been declining for the past 25 years.

Q: What is the major cause of food shortages and malnutrition?

A: The major cause of food shortages and malnutrition is the severe increase in population with shortage of productive fertile land and decreased land productivity.

Q: How are water resources under great stress?

A: Water resources are under great stress because populous cities, states and countries require more water from rivers and lakes to fulfil their need of fresh water to irrigate their crops and the major threat is the overuse of surface and ground water resources.

Q: What is the effect of depletion of fossil energy?

A: Fossil energy is utilized for agricultural purpose in fertilizers and irrigation to help maintain productivity. Its depletion results in increased cost of the fuel to meet the demand of increasing population.

Q: What is the limitation of improved technology?

A: Improved technology cannot produce an unlimited flow of those vital natural resources that are the raw materials for sustained agricultural production.

Q: How can sufficient food supply be made possible for the future generation?

A: Sufficient food supply can be made possible for the future generation by curtailing the growth in human population and maintaining the integrity of biodiversity.

Q: What strategies should be adopted for safe future?

A: Strategies for safe future should be based on the conservation and careful management of land, water, energy, and biological resources needed for food production. We should also make efforts to keep the population of the world under control.

10th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 13

Faithfulness

وفاداری

Words / Meanings

affair ماجرا
countryman دیہاتی
Murder قتل کیا
demand مطالبہ کیا
justice عدل
crime جرم
caliph خلیفہ
defence حفاظت
Beam روشنی
guilty مجرم
nip چبانا
halted پڑاؤ ڈالنا
reeled لڑکھڑایا
anger غصہ
strength طاقت

subsequently نتیجتاً
surrender دستبردار ہونا
confess اقرار کرنا
anxious پریشان کن
sturdy مضبوط جسم کا
Accord باہمی رضامندی کرنا
safety حفاظت
witness گواہ
sentence سزا دینا
forgive معاف کرنا
save محفوظ کرنا
delay تاخیر کرنا
day of judgement قیامت کا دن
trustee امین

grant عطا کرنا
goodness نیکی
surety ضمانت
address خطاب کرنا
accuser مدعی
endanger خطرے میں ڈالنا
perspire پسینہ آنا
applause تعریف
criminal مجرم
commander امیر
bystander پاس کھڑا ہونے والا
faithfulness وفاداری
praise تعریف کرنا
manliness جواں مردی
chivalry بہادری

Paragraph # 1

(1) Once Hazrat Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہ, sitting in the Masjid of the Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم, was busy in the affairs of the state. Two young men, holding a strong and sturdy countryman, appeared before him. They complained to Hazrat Umar رضی اللہ تعالیٰ عنہ that the person had murdered their old father. They demanded justice by punishing the murderer for his crime.

ایک مرتبہ حضرت عمر (رضی اللہ تعالی عنہ) مسجد نبوی ﷺ میں بیٹھے ریاست کے معاملات میں مصروف تھے۔ دو نوجوان ایک مضبوط اور طاقتور دیہاتی کو پکڑے ہوئے ان کے سامنے پیش ہوئے۔ انہوں نے حضرت عمر (رضی اللہ تعالی عنہ) سے شکایت کی کہ اس شخص نے ان کے بوڑھے باپ کو قتل کر دیا تھا۔ انہوں نے قاتل کو اس کے جرم کی سزا دے کر انصاف کا مطالبہ کیا۔

Paragraph # 2

(2) The Caliph looked at the young man and said, "You have heard the charge leveled against you. What have you to say in your defence?" The villager replied, "Commander of the Faithful, I plead guilty to the charge. I was leading my beloved camel. When I reached a garden and halted to rest, the camel nipped a few leaves off the hanging branch of a tree. The old man, on seeing this, hurled a stone at the camel with all his might. The stone caught the camel on the side of the head. It reeled and fell down dead. The camel was very dear to me. I could not control my anger, so I took the same stone that had killed my dear camel and hurled it at the old man with all my strength. The stone hit the old man on the head and subsequently killed him. At this, these two young men came to me and I surrendered myself to them".

خلیفہ نے نوجوان کو دیکھا اور کہا "تم نے اپنے پر لگائے گئے الزام کو سن لیا ہے۔ تمہیں اپنے دفاع میں کیا کہنا ہے؟" دیہاتی نے جواب دیا، "اے امیر المومنین، میں اعترافِ جرم کرتا ہوں۔ میں اپنے پیارے اُونٹ کو لے کر جا رہا تھا۔ جب میں ایک باغ میں پہنچا اور آرام کرنے کے لئے رک گیا تو

اونٹ نے ایک درخت کی لٹکتی ہوئی شاخ کے کچھ پتے کھالیے۔ یہ دیکھتے ہی بوڑھے آدمی نے اپنی پوری طاقت سے اونٹ کو ایک پتھر مارا۔ پتھر اونٹ کے سر کے ایک طرف لگا۔ جس سے اونٹ لڑکھڑایا اور گر کر مر گیا۔

اونٹ مجھے بہت پیارا تھا۔ میں اپنے غصے پر قابو نہ رکھ سکا، پس میں نے وہی پتھر اٹھایا جس سے میرے پیارے اونٹ کو مارا گیا تھا اور پوری قوت سے بوڑھے آدمی کو دے مارا۔ پتھر بوڑھے آدمی کے سر پر لگا اور نتیجتاً وہ مر گیا۔ اس پر یہ دونوجوان میرے پاس آئے اور میں نے خود کو ان کے حوالے کر دیا"۔

Caliph:	As you have confessed your crime, there is no need of witnesses. You are, therefore, sentenced to death.
Villager:	I accept this sentence but request you to delay the execution for three days.
Caliph :	Why do you ask for delay in the execution of the sentence?
Villager :	My father on his death left some gold for my younger brother who is too young to be told about the place where I hid it. I have buried the gold in the earth in a field and no one knows the place. If my brother, on account of my death, does not get his due share, I shall be called to account on the Day of Judgment for being dishonest. Be kind and grant me three days' time. After handing over the gold to the trustee, I will return to face death.
Caliph :	Have you anyone who can stand as surety and who will be willing to suffer death if you fail to return?
Villager :	(Looking at the people present in the court and pointing to Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالیٰ عنہ) This gentleman will stand as my surety.
Caliph :	(addressing Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالیٰ عنہ) Do you agree to stand as surety?

Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالیٰ عنہ : I do.

Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالیٰ عنہ was a highly respected Sahabi. The Caliph accepted him as the surety. Both the accusers also agreed to it, and the criminal was allowed to leave.

خلیفہ: جیسا کہ تم اپنے جرم کا اقرار کر چکے ہو اس لیے گواہوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لہذا تمہیں موت کی سزا سنائی جاتی ہے"۔

دیہاتی: مجھے یہ سزا قبول ہے لیکن میری گزارش ہے کہ اس پر عمل درآمد کو تین دن کے لیے مؤخر کر دیا جائے۔

خلیفہ: تم سزا پر عمل درآمد کو مؤخر کرنے کے لئے کیوں کہتے ہو؟

دیہاتی: مرتے وقت میرے باپ نے کچھ سونا میرے چھوٹے بھائی کے لیے چھوڑا تھا وہ ابھی اتنا چھوٹا ہے کہ اُسے بتایا نہیں جا سکتا تھا کہ میں نے اُسے (یعنی سونا) کہاں چھپایا تھا۔ میں نے ایک کھیت کی زمین میں سونا دبایا ہے۔ جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔ اگر میرا بھائی میری موت کی وجہ سے اپنا حصہ حاصل نہیں کرتا تو روزِ قیامت اس بددیانتی پر میری بازپُرس ہو گی۔ مہربانی کیجئے اور مجھے تین دن کا وقت عنایت کریں۔ سونا کسی بھی امین کے حوالے کرنے کے بعد میں موت کا سامنا کرنے کے لئے واپس آجاؤں گا۔

خلیفہ: کیا تمہارے پاس کوئی ایسا شخص ہے جو ضمانت دے سکے اور جو تمہارے واپس نہ آنے کی صورت میں سزا موت بھگتنے کے لئے تیار ہو؟

دیہاتی: (عدالت میں موجود لوگوں کی طرف دیکھتے ہوئے اور حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالی عنہ) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ شریف آدمی میرا ضامن بنے گا۔

خلیفہ: (حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالی عنہ) سے مخاطب ہوتے ہوئے) کیا آپ رضی اللہ ضامن بننے کے لیے رضامند ہیں؟

حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالی عنہ) جی ہاں میں رضامند ہوں۔

حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالی عنہ)، ایک نہایت معزز صحابی تھے۔ خلیفہ نے ان کو بطورِ ضامن قبول کر لیا۔ دونوں مدعی بھی اس بات پر راضی ہو گئے اور مجرم کو جانے کی اجازت دے دی گئی۔

The third day dawned. The accusers and the surety were present at the Masjid of the Rasool صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. They were waiting for the criminal. As time passed, Sahabah رضی اللہ تعالی عنہم felt anxious for the fate of Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالی عنہ. When only an hour remained, both the accusers came forward and demanded from Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالی عنہ their man.

Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالی عنہ: Wait a little more. There is still time, if he does not come, I will give my life in his stead to fulfill the justice.

Caliph : In case the murderer does not return, the law will have its course.

Hearing this, the Sahabah رضی اللہ تعالی عنہم became more anxious for the safety of Hazrat Abuzar Ghaffari رضی اللہ تعالی عنہ and their eyes were filled with tears. Some requested the accusers to accept blood money. But they refused, saying, "Our demand is life for life."

تیسرے دن کا سورج نکلا۔ مدعی اور ضامن مسجد نبوی ﷺ میں موجود تھے۔ وہ مجرم کا انتظار کر رہے تھے۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا صحابہ حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے انجام کے متعلق فکر مند ہونے لگے۔ جب صرف ایک گھنٹہ رہ گیا، دونوں مدعی آگے بڑھے اور اُنہوں نے حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے اپنے آدمی کا مطالبہ کیا۔

حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ): کچھ دیر اور انتظار کرو، ابھی وقت ہے۔ اگر وہ واپس نہیں آتا تو میں انصاف کے لئے اس کی جگہ اپنی جان قربان کر دوں گا۔

خلیفہ: اگر قاتل واپس نہیں آتا تو قانون اپنے تقاضے پورے کرے گا۔

یہ سنتے ہی صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)، حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی سلامتی کے بارے میں مزید متفکر ہو گئے اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ بعض نے مدعیان سے خون بہا (دیت) کی رقم قبول کرنے کی درخواست کی۔ لیکن اُنھوں نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ "ہمارا مطالبہ جان کے بدلے جان ہے"۔

Paragraph # 7

(7) When the whole court was in a worried state of mind, the villager reached there perspiring from head to foot. As he entered, he saluted the Caliph and said, 'Allah be praised for His mercy I was able to make my uncle trustee of the gold. As you see I am right in time, do not delay the execution.'

جب تمام عدالت ایک پریشانی کی کیفیت میں تھی تو دیہاتی سر تا پاؤں پسینے میں شرابور وہاں پہنچا۔ جیسے ہی وہ داخل ہوا اس نے خلیفہ کو سلام کیا اور کہا "اللہ کے فضل سے میں اپنے چچا کو سونے کے لئے امین بنا سکا۔ جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ میں عین وقت پر پہنچا ہوں تو سزا پر عمل درآمد میں تاخیر مت کیجیے"۔

Paragraph # 8

(8) All the people present there were astonished at the honesty and faithfulness of the criminal.

وہاں موجود تمام لوگ مجرم کی ایمانداری اور وفاداری پر حیران تھے۔

Paragraph # 9

(9) *Hazrat Abuzar Ghaffari* رضی اللہ تعالیٰ عنہ : Commander of the Faithful, the man was totally a stranger to me. I had never known or seen him before. But when out of all the bystanders, he selected me as his surety I could not but agree. If he had not returned, I would have gladly laid down my life for him.

Villager: Sir, when you agreed to stand as a surety for a stranger, it would be against all rules of manliness and chivalry to endanger your life to save mine.

Accusers: (of one accord) Commander of the Faithful! We forgive him. Let him live.

حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ تعالی عنہ): اے امیر المومنین یہ شخص میرے لئے بالکل اجنبی تھا۔ میں اسے جانتا نہ تھا نہ کبھی اس سے ملا تھا۔ لیکن جب اس نے تمام حاضرین میں سے مجھے اپنے ضامن کے طور پر چنا تو میں رضامند ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ اگر وہ واپس نہ آتا تو میں اس کے لیے خوشی سے اپنی جان قربان کر دیتا۔

دیہاتی: جناب، جب آپ ایک اجنبی کے لیے ضمانت دینے پر رضامند ہو گئے تو یہ مردانگی اور جرات کے تمام اصولوں کے خلاف تھا کہ میں اپنی زندگی بچانے کے لئے آپ کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیتا۔

مدعیان۔ (متفقہ طور پر) اے امیر المومنین ہم اُسے معاف کرتے ہیں اسے زندہ رہنے دیجئے۔

Paragraph # 10

(10) On hearing these words, the audience present in the court gave cries of joy and applause and the face of the Caliph beamed with pleasure as he said, "Young men, the blood money will be paid to you from the People's Treasury, and Allah will reward you for this goodness on the Day of Judgment."

یہ الفاظ سنتے ہی عدالت خوشی اور تحسین و آفرین کی صداؤں سے گونج اٹھی۔ خلیفہ کا چہرہ بھی خوشی سے دمک اٹھا جب اُنہوں نے کہا "اے نوجوانو، تمہیں خون بہا (دیت) کی رقم بیت المال سے ادا کی جائے گی اور اللہ تعالی تمہیں اس نیکی کے بدلے قیامت کے دن اجر دے گا۔

Paragraph # 11

(11) *Accusers:* Commander of the Faithful, we forgive him as forgiveness is divine and, therefore, we respectfully refuse to accept any blood money.

مدعیان: امیر المومنین، ہم اُسے معاف کرتے ہیں کیونکہ معاف کر دینا صفتِ الٰہی ہے اس لیے ہم نہایت ادب سے کسی قسم کی خون بہا (دیت) کی رقم لینے سے انکار کرتے ہیں۔

Lesson No: 13

FAITHFULNESS

Q: What case did the young men bring to Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ تعالی عنہ)?

A: The young men brought the case of their father's murder to Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ تعالی عنہ).

Q: Why did the old man hurl a stone at the camel?

A: The old man hurled a stone at the camel because the camel nipped a few leaves off the hanging branch of a tree.

Q: Why did the villager ask Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ تعالی عنہ) to delay the execution?

A: The villager asked Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ تعالی عنہ) to delay the execution because he wanted to appoint a trustee to hand over the gold of his brother which his father had left at his death.

Q: On what condition was the criminal allowed to leave?

A: The criminal was allowed to leave on the condition of providing surety.

Q: Why were Sahabas (رضی اللہ) worried?

A: Hazrat Abu Zar Ghaffari (رضی اللہ) was to be killed in case the murderer did not come back. That's why, the Sahaba (رضی اللہ) were extremely worried about the safety (fate) of him (رضی اللہ تعالی عنہ).

Q: Why did the accusers forgive the villager?

A: The accusers forgave the villager for his faithfulness, honesty and truthfulness. His noble character impressed the accusers. So, they took mercy and forgave the villager.